25 YEARS
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 364 Tuesday 31th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۶۴ مورخہ ۳۱/دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز منگل، ۲۹/جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

احمد نگر تا بیڑ ریلوے لائن کام مکمل، 50 سالہ خواب تکمیل کی جانب

بجرنگ سونونے نے لیا ہائی اسپیڈ ریل کے ساتھ ٹرائل

بیڑ (تعمیر نیوز) کیشر کاکو شر ساگر، رجنی تائی پاٹل، گوپی ناتھ منڈے، پریتم منڈے کی اپنے وقتوں میں کی گئی کوششیں اور اب بجرنگ سونونے کے دور میں ڈائرکٹ ریل کی سیٹی ہی یہ رہا گزشتہ پچاس سال سے احمد نگر، بیڑ پرلی ریلوے لائن کا آدھا سفر احمد نگر تا بیڑ کا کام سال 2024 کے آخری لمحوں میں تکمیل کو پہنچا جبکہ بیڑ تا پرلی ابھی باقی ہے تاہم اب بیڑ تا احمد نگر کے لیے ریل سے سفر کا خواب اب تعبیر کے مرحلہ میں آچکا ہے۔ اس ضمن میں تفصیلات کے مطابق وِگھنواڑی۔نوگن راجوری ریلوے لائن پر ریلوے کا تجربہ، ریلوے کرتی کمیٹی اور بیڑ کے شہریوں کی جانب سے ایم پی سونونے کا ریلوے اسٹیشن پر ہی اعزاز بیڑ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد، ایم پی بجنگ سونونے نے پہلی میٹنگ ریلوے افسران کے ساتھ کی اور دسمبر 2024 کے آخر تک بیڑ کی حدود میں ریلوے لانے کے احکامات دیے۔ اس کے بعد انہوں نے ریلوے کے کام میں تیزی لانے کے لیے مستقل کوششیں کیں۔ 30 دسمبر کو ایم پی بجنگ سونونے کی موجودگی میں وِگھنواڑی سے نوگن راجوری تک 5.24 کلومیٹر ریلوے لائن پر ہائی اسپیڈ ٹرین کا تجربہ کیا گیا۔ چالیس سال پہلے احمد نگر۔بیڑ۔پرلی ریلوے لائن کے لیے جدوجہد شروع ہوئی تھی۔ 1995 میں اس منصوبے کی منظوری ملی، لیکن کام کو مطلوبہ رفتار نہ مل سکی۔ اس کی ذمہ داری مقامی عوامی نمائندوں پر بھی عائد ہوتی ہے، کیونکہ انہوں نے ضروری فالو اپ نہیں کیا۔ پچھلے کچھ سالوں میں ریلوے نے بیڑ ضلع میں داخلہ کیا۔ لوک سبھا انتخابات میں ایم پی بجنگ سونونے نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ریلوے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انتخابات جیتنے کے بعد ایم پی بجنگ سونونے نے اگلے ہی دن ریلوے افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور واضح ہدایات دیں کہ دسمبر کے آخر تک ریلوے بیڑ کی حدود میں پہنچنی چاہیے۔ ان احکامات کے تحت ریلوے کنٹریکٹرز اور افسران نے املنیر سے آگے کے کام کو تیزی سے مکمل کیا۔ جلد ہی، املنیر سے وِگھنواڑی تک لائن کا کام مکمل کر کے تیز رفتار ٹرین کا تجربہ کیا گیا۔ 30 دسمبر کو ایم پی بجنگ سونونے کی موجودگی میں وِگھنواڑی سے نوگن راجوری کے درمیان ہائی اسپیڈ ٹرین کا تجربہ ہوا، جس میں انہوں نے ریلوے کو سبز جھنڈی دکھائی اور پھولوں کا ہار پہنا کر ٹرین کی پوجا کی۔ آج، 31 دسمبر کو بھی ہائی اسپیڈ تجربہ جاری رہے گا۔ پچھلے ہفتے، ایم پی بجنگ سونونے نے ریلوے کے کام کی رفتار بڑھانے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور ریلوے بورڈ کے چیئرمین ستیہ کمار سے ملاقات کی تھی۔ ان ملاقاتوں میں، درپیش مسائل پر تبادلہ خیال ہوا، اور مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی گئی۔ 30 دسمبر کی دوپہر 2:30 بجے ایم پی بجنگ سونونے نوگن راجوری ریلوے اسٹیشن پر پہنچے، جہاں ریلوے مطالبات کی جدوجہد کرنے والی کمیٹی کے اراکین، جیسے ستیہ نارائن لاہوٹی، جواہر لال سارڈہ، شانتی لال پٹیل، سنیل کھیڑ ساگر، اشوک شیٹے، سریش میکھے، گووند کاسٹ وغیرہ نے ان کا استقبال کیا اور ان کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ایم پی کے ساتھ دتاتریہ (پنٹو) ٹھومبرے، بھاؤ صاحب گنڈ، بالا صاحب جادھو، سید شریف، سورج پٹایت، بپن جادھو، گلاب پٹھان، بھاگوت تاورے اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ بیڑ ضلع کے عوام کا خواب پورا ہونے کی جانب چالیس سال سے بیڑ میں ریلوے لانے کا خواب ضلع کے عوام دیکھ رہے ہیں۔ اس کے لیے کئی تحریکوں اور مظاہروں کا انعقاد کیا گیا۔ ایم پی بننے کے بعد، میری پہلی میٹنگ ریلوے کے کام پر تھی، اور آج ریلوے بیڑ کی حدود میں پہنچ چکی ہے، یہ اطمینان کی بات ہے۔ اگلے مہینے تک ریلوے کو بیڑ تک لانے کی کوشش جاری ہے۔ بیڑ ریلوے کے لیے اطہر بابر سے لیکر زکریا مدنی تک تحریک چلا چکے ہیں جس میں زکریا مدنی، راجندر جگتاپ اور سشیلا تائی مراڑے کو مقدمات اور جیل کی قید سے بھی گزرنا پڑا۔

نتیش رانے کا پھر متنازعہ بیان کیرالہ کو ''منی پاکستان'' کہا

دہشت گردوں نے راہول۔ پرینکا کو جتایا کانگریس نے رانے کے وزارت سے ہٹانے کا مطالبہ کیا

ممبئی 30/ دسمبر (عزیز اعجاز) ریاستی وزیر نتیش رانے کے ایک بیان نے پھر تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ اتوار کو پونہ ضلع کے پورندر میں منعقدہ ایک ریلی میں انہوں نے کہا کہ کیرالہ "منی پاکستان" ہے اور تمام دہشت گرد راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کو ووٹ دیتے ہیں۔ اس بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے کانگریس لیڈروں نے نتیش رانے کو وزارت کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ نتیش رانے نے کہا کہ تمام دہشت گرد راہل۔ پرینکا کو ووٹ دیتے ہیں۔ یہ سچ ہے، آپ پوچھ سکتے ہیں۔ دہشت گردوں کو ساتھ لے کر ایم پی بنے ہیں۔ راہل۔ پرینکا کو سپورٹ کرنے والے کون ہیں۔؟ کون سی تنظیمیں ان کی حمایت کرتی ہیں۔؟ کیا کانگریس سامنے آکر کہہ سکتی ہے کہ ہم غلط ہیں۔؟ کیا وہ کہہ سکتے ہیں کہ انتخابات میں ایک بھی دہشت گرد تنظیم نے راہل اور پرینکا کی حمایت نہیں کی۔؟ میں نے جو کچھ کہا وہ حقائق پر مبنی ہے اور میں اس کا ثبوت دے سکتا ہوں۔ نتیش رانے اس سے پہلے بھی کئی متنازعہ بیان دے چکے ہیں۔ ان کے والد نارائن رانے مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ تھے۔ وہیں کانگریس کے ترجمان اتل لونڈے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نتیش رانے کو کابینہ سے نکال دیں۔ انہوں نے کہا کہ رانے سے اور کیا توقع کی جاسکتی ہے۔؟ میں پی ایم مودی اور دیویندر فڈنویس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ رانے ایک وزیر ہیں، انہوں نے ملک کی خودمختاری اور اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے آئین کا حلف اٹھایا ہے۔ اب وہ ایک ریاست کو پاکستان بتا رہا ہے۔ وہاں کے ووٹروں کو دہشت گرد کہتے ہیں۔ کیا انہیں وزیر کے عہدے پر کام جاری رکھنے کا حق ہے؟ صبح سے شام تک نتیش صرف نفرت انگیز بیانات دیتے ہیں اگر مودی اور فڈنویس محب وطن ہیں تو نتیش ابھی تک کابینہ میں کیسے ہیں؟ وہیں کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن بالا صاحب تھورات نے کہا کہ نتیش رانے تمام حدیں عبور کر چکے ہیں۔ کیرالہ جیسی ریاست کو منی پاکستان اور راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی کو ووٹ دینے والوں کو دہشت گرد قرار دیتے ہیں، یہ کام صرف بی جے پی ہی کرسکتی ہے۔ وزارتی عہدہ پر فائز شخص کو عوام میں بات کرتے وقت چوکنا رہنا چاہیے۔ ممبئی کانگریس کے صدر اور ایم پی ورشا گائیکواڈ نے نتیش رانے کو وزیر کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بیان آئین کے اصولوں پر براہ راست حملہ ہے۔ کیا بی جے پی نتیش رانے کے تفرقہ انگیز بیانات کی حمایت کرتی ہے؟ سماج وادی پارٹی کے رہنما اور ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ مذہبی نفرت پھیلانے کے لیے نتیش رانے کے خلاف مقدمہ درج کیا جانا چاہیے۔ اعظمی نے کہا کہ رانے نے ہمیشہ فرقہ واریت کا مظاہرہ کیا ہے، پھر بھی انہیں وزیر بنایا گیا ہے۔

مدرس ویلی کڈز اسکول بالا پیر میں سالانہ اجلاس مکمل

بیڑ روشن پورہ، بالا پیر میں مدرس ویلی کڈز اسکول میں گزشتہ ایک ہفتے سے مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے تھے۔ ہر دن جیتنے والے بچوں کو میڈلز دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ ہفتہ کے روز ڈرامے اور مختلف ثقافتی پروگرامز منعقد کیے گئے، جن میں شاندار کارکردگی دکھانے والے بچوں کو بھی میڈلز سے نوازا گیا۔ اتوار کے دن فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا، جس میں بچوں نے مختلف لذیذ کھانے پیش کیے۔ اس فیسٹیول میں شہر کے تقریباً 500 لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر بہترین والدین اور بہترین طلباء کو ٹرافی دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر، اساتذہ اور سیکرٹری کا اہم کردار رہا۔

بیڑ میں جنگل راج پراجکتا مالی کا موضوع ختم ہوگیا: سریش دھس

بیڑ میں سبزی ترکاری کی طرح اسلحہ کے لائسنس بانٹے جارہے ہیں

ممبئی 30/ دسمبر (عزیز اعجاز) اشٹی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس نے آج بیڑ کے ضلع کلکٹر سے ملاقات کی۔ اس کے بعد انہوں نے "باس" (دھننجے منڈے) پر کئی الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ میں سبزی ترکاریوں کی طرح اسلحہ لائسنس تقسیم کئے جارہے ہیں۔ ہ جبکہ ہمارے مطالبے کے بعد 105 / لائسنس منسوخ کیے گئے اور کلکٹر نے 1500 لائسنسوں کا جائزہ لیا اور غیر ضروری لائسنس منسوخ کرنے کو کہا۔ پراجکتا مالی کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ختم ہوگیا ہے۔ کچھ بھی ہو میں اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ داس نے کہا کہ اگر پولیس سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹر آف پولیس کا دفتر اسی طرح اسلحہ لائسنس جاری کرتا رہا تو مہاراشٹر بہار بن جائے گا۔ لائسنس حاصل کرنے والا کوئی، شادیوں پر بندوق دکھا رہا ہے۔ تو کوئی چوک پر کھڑا ہوکر ہوائی فائرنگ کرتا ہے۔ ہم نے ضلع کلکٹر سے اس صورتحال کو ختم کرنے کی درخواست کی۔ دھس نے کہا کہ ہم نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ اسے 15 دن کے اندر بند کیا جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سب کچھ باس اور باس کے باس کی وجہ سے ہوا۔ میں نے اسمبلی میں یہ کہا تھا کہ ممبئی میں بھی اتنی آسانی سے آتشیں اسلحہ کا لائسنس جاری نہیں کیا جاتا۔ جتنی آسانی سے بیڑ میں کیا جاتا ہے کیا انہیں ہفتہ وصولی اور لوگوں کو ڈرانے دھمکانے کے لیے پستول کے لائسنس بانٹے جارہے ہیں۔؟ میں ریاست کے وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں کہ جائیداد قرق کرنے کے حکم پر فوری کارروائی کی جائے اور دیویندر فڑنویس کو بیڑ ضلع کے سرپرست وزیر کا عہدہ دیا جائے، کیونکہ "باس" (دھننجے منڈے) کے کام کا دائرہ بڑھ رہا ہے میری آپ سے گزارش ہے کہ اس حوالے سے کوئی سوال نہ کریں۔ کچھ بھی ہو میں اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ براہ کرم دیش مکھ قتل کیس اور بیڑ کے جنگل راج، ایک وحشیانہ قتل سے توجہ نہ ہٹائیں۔

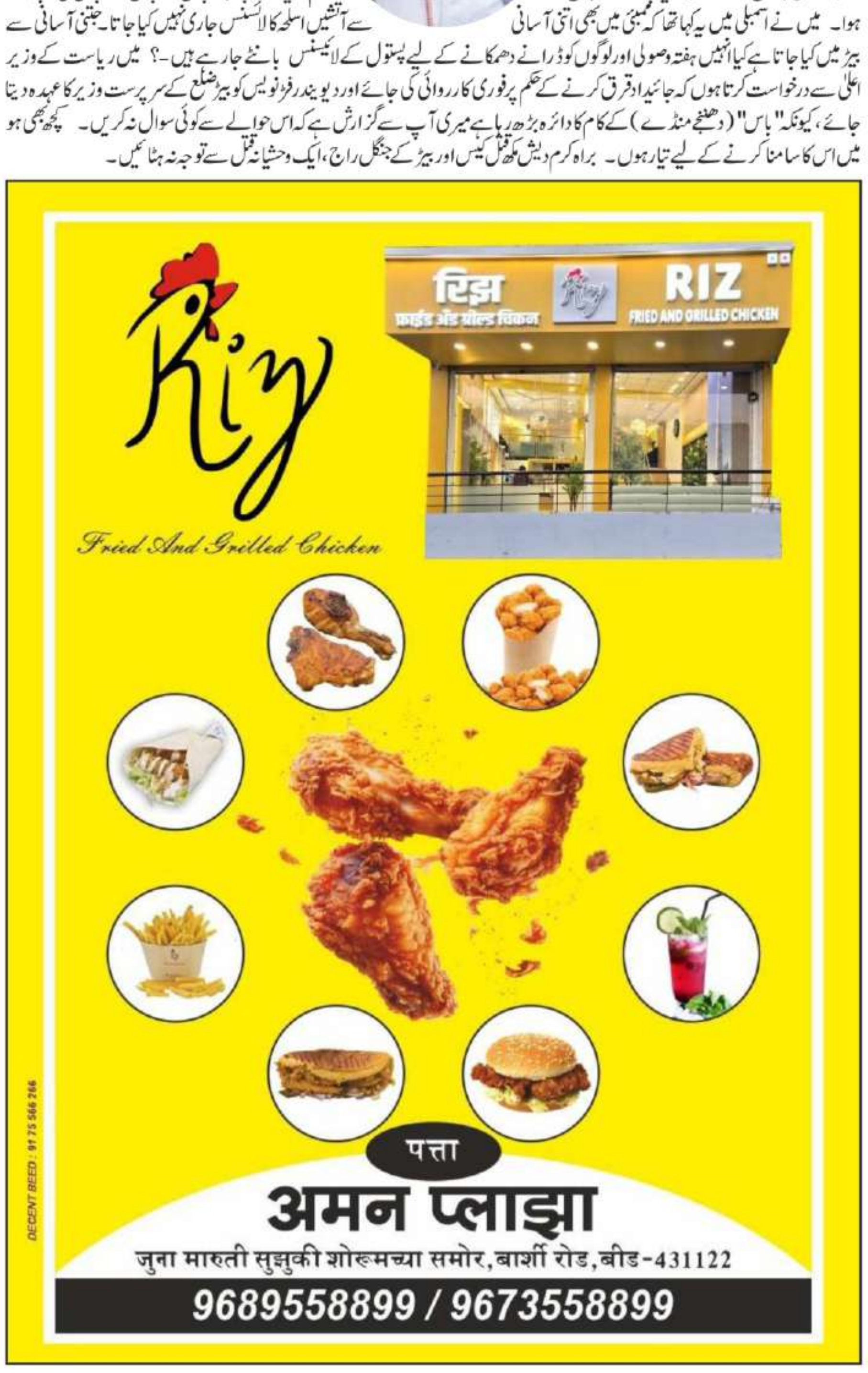

ادھر اماموں کا مظاہرہ، ادھر گرنتھیوں، اور پجاریوں کے لیے کیجریوال کا 18 ہزار ماہانہ سیلری کا اعلان

دہلی میں اسمبلی انتخابات کے اعلان سے پہلے عام آدمی پارٹی کی حکومت مسلسل بڑے اعلانات کر رہی ہے۔ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پیر کو اعلان کیا کہ اگر عام آدمی پارٹی حکومت بناتی ہے تو مندر کے پجاریوں اور گرودوارہ کے گرنتھیوں کو ہر ماہ 18,000 روپے ملیں گے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہو رہا ہے کہ کیا کیجریوال کے اس اعلان کا دہلی میں جاری اماموں کے احتجاج سے کوئی تعلق ہے؟ واضح رہے کہ پچھلے کچھ دنوں سے دہلی وقف بورڈ کے امام کیجریوال کے گھر کے باہر احتجاج کررہے ہیں۔ اماموں کا کہنا ہے کہ انہیں گزشتہ 17 ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔ وہ تنخواہ کے سلسلے میں دہلی حکومت کے کئی افسروں اور لیڈروں سے مسلسل ملاقات کر چکے ہیں لیکن حکومت ان کے مطالبات پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا پر جیسے ہی اماموں کی تنخواہ کا مسئلہ اٹھایا گیا، تو اس پر بحث کا ایک دور شروع ہوگیا۔ یاد رہے کہ بی جے پی کے رہنما اکثر عام آدمی پارٹی اور اروند کیجریوال سے سوال کرتے ہیں۔

ہندوستانی تہذیب وثقافت کی زبان صرف اور صرف اردو ہے: حسین اختر

میرج میں نائیکواڑی گروپ آف انسٹی ٹیوٹ کے زیر انصرام مختلف مقابلوں کا انعقاد و تقسیم انعامات

میرج: (نامہ نگار) ہندوستان تہذیب وثقافت کی اصل زبان صرف اور صرف اردو ہی ہے اور علم سے ہی انسان کی قدر و قیمت ہوتی ہے اور کسی بھی شعبہ میں ہمیں ترقی اسی وقت حاصل ہوگی جب ہم علم حاصل کریں گے اور موجودہ ترقی یافتہ دور اور کامپٹیشن کے دور میں خوب سے خوب محنت کرکے ہی ہم دیگر قوموں کی برابری کر ترقی کی اونچائیوں پر پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح کا اظہار خیال بیڑ شہر کی معروف تنظیم ترقی اردو کے صدر و مہاراشٹر ورکن بورڈ آف اسٹڈیز اردو فارسی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد حسین اختر نے کیا۔ وہ میرج میں نائیکواڑی گروپ آف انسٹی ٹیوٹ آزاد شکشن سنستھا کے زیر انصرام جواہر ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں ۲۸ دسمبر کو منعقدہ کوئز مقابلوں کے پروگرام سے مخاطب تھے۔ کوئز مقابلے جو تین ڈویژنوں میونسپل کارپوریشن پرائمری گروپ، این جی آئی گروپ پرائمری اسکول گروپ، این جی آئی گروپ سیکنڈری گروپ کے مابین لیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ پروگرام کی شروعات تلاوت کلام پاک سے ہوئی اس کے بعد پروگرام کا تعارف ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی نے کیا انھوں نے این جی آئی گروپ کی جانب سے شروع کی گئی بہت سی اختراعی اسکولی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات بھی دی۔ اس کے بعد تعلقہ جات میں اسکولی سطح پر لی گئی سائنسی نمائش بھی منعقد کی گئی تھی جس کے لئے اساتذہ گروپ فرزانہ اے پٹیل، اور اخلاق پٹیل کا استقبال کر مبارکباد دی گئی۔ اس کے علاوہ صوفیہ چاند مجاور، فرحین یاسین ملا میجر ضمیر شیخ، کے علاوہ طلباء وطالبات کو بھی اسنادات سے نوازا گیا۔ اس سے قبل اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب سید حسین اختر سید عبدالرشید، مبین صدیقی اور دیگر مہمانان کا استقبال کیا گیا۔ حسین اختر نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے سے دیگر مذاہب کے لوگوں کو ایک دوسرے کے مذاہب کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں کافی مدد ملتی ہے اور آپسی ہم آہنگی بڑھتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ طلباء وطالبات میں نئی قدریں پروان چڑھتی ہیں اور وہ اپنے ملک و مذاہب کا نام بھی روشن کرتے ہیں انھوں نے ایم ایل اے ادریس نائیکواڑی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ادریس نائیکواڑی نے انتہائی محنت ومشقت کے ساتھ آج اس مقام پر پہنچے ہیں اور اپنی دھواں دھار تقریروں کے ذریعے اسمبلی میں اپنی باتوں کو منوایا ہے۔ بعد ازاں کوئز مقابلوں میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء وطالبات کو مہمانان خصوصی کے ہاتھوں انعامات اور اسنادات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر این جی آئی گروپ کے صدر ایم ایل اے ادریس نائکواڑی، تنظیم کے سکریٹری جاوید مومن، نورالامین بھوکرے، حسینہ نائکوادی، پرنسپل رضوانہ مجاور، ڈپٹی پرنسپل مسٹر جی بی۔ پیر جادے، سپروائزر جناب۔ ایل ایچ ملانے ادارہ کے تمام عہدیداران، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ، میونسپل علاقہ کے اردو اسکولوں کے اساتذہ اور والدین کثیر تعداد میں موجود تھے۔

محمد اسد اللہ

جی میاں کا قد بہت ہی چھوٹا تھا۔ وہ ایک گاؤں میں رہتے تھے۔ ان کے مختصر قد کی وجہ سے بہت دنوں تک چھوٹے چھوٹے بچے ان کے ساتھ مزے سے کھیلتے رہے۔ وقت کے ساتھ وہ بچے بڑے ہو گئے، مگر جی میاں جوں کے توں رہے۔ لوگ انھیں دیکھ کر مسکراتے، شریر بچے ان کا مذاق اڑاتے۔ جی میاں کبھی برا نہ مانتے۔ قد ان کا بھلے ہی چھوٹا سا تھا، مگر دماغ بڑا پایا تھا۔ ان کا سر اچھا خاصہ بڑا تھا۔

چھوٹے سے بدن پر مٹکے جیسا سر دیکھ کر لوگوں کی ہنسی چھوٹ جاتی تھی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ سب کو ہنسانے والے جی میاں کے والد چل بسے۔ ابھی ان کے آنسو تھمے بھی نہ تھے کہ ان کی والدہ بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ جی میاں اس بھری پری دنیا میں اکیلے رہ گئے۔ ماں باپ کی زندگی میں انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا تھا۔ والدین کے انتقال کے بعد جی میاں کو دال آٹے کا بھاؤ معلوم ہونے لگا۔

جب پریشانیاں بڑھنے لگیں تو ایک دن انہوں نے اپنے پڑوسی جمن میاں سے کہا، "چچا! بابا جو روپیہ پیسہ چھوڑ کر گئے تھے سب ختم ہو گیا۔ ہو سکے تو مجھے کوئی اچھا سا کام دلا دو دیں"۔ شیخ جمن نے کہا، "تم کام کرو گے؟" اور پھر وہ خوب ہنسا۔ ان کے ہنسنے پر ان کے دل پر جیسے چھریاں چل گئیں۔ شیخ جمن نے اپنی ہنسی روک کر کہا "میاں چھٹکے! تم کیا کام کرو گئے؟ اتنے سے آدمی کو کون کام دے گا؟" "میں اپنے بابا کی طرح کپڑے سیا کروں گا۔"

جی میاں نے بڑے اعتماد سے کہا۔ "ہا۔ ہا۔ ہا کپڑے! لوگ سلوائیں گے تم سے کپڑے؟ ارے وہ تمہیں پاجامہ سینے کو دیں گے اور تم نیکر سی دو گے"۔ "جمن میاں کی کیلی باتیں سن کر جی میاں مایوس ہو کر وہاں سے چل دیئے، پھر ایک دکاندار سے پوچھا "کیا تم مجھے اپنی دکان میں نوکر رکھو گے؟" دکاندار نے انھیں سر سے پیر تک حیرت سے دیکھا اور کہا "کیا تمہیں میری دکان سرکس دکھائی دیتی ہے۔" جی میاں کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ افسردہ سے ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے کہ ایک بوڑھا فقیر ادھر سے گذرا۔ اس نے پوچھا، "کیا بات ہے دکھی کیوں ہو؟" جی میاں نے اسے اپنے حال کہہ سنایا۔

بوڑھے فقیر نے کہا، "اس گاؤں والوں نے تمہاری قدر نہیں کی تو کیا ہوا۔ آگے ایک بہت بڑا جنگل ہے، اس کے پار ایک بستی ہے تم وہاں جاؤ، شاید تمہیں وہاں کوئی کام مل جائے"۔ اس بوڑھے کی باتیں سن کر جی میاں کے اندر ہمت پیدا ہوئی اور وہ خدا کا نام لے کر جنگل کے پار بستی کی طرف چل پڑے۔ جنگل بہت ہی گھنا تھا۔ جی میاں چلتے چلتے تھک گئے۔ کچھ دیر آرام کیا۔ پھر آگے بڑھے تھوڑی دور جانے پر انھوں نے دیکھا کہ جنگل کے درمیان ایک پنجرہ رکھا ہے اور اس میں شیر بند ہے۔

قریب پہنچے تو شیر کی دھاڑ سن کر اچھل پڑے۔ شیر نے ان سے کہا۔ "اے بھائی مجھے پنجرے سے نکالو"، "خدا کے لئے مجھے اس پنجرے سے نکالو، میں زندگی بھر تمہارا احسان نہیں بھولوں گا"۔ "مگر یہ تو بتاؤ تم اس پنجرہ میں بند کیسے ہوئے؟" جی میاں نے پوچھا۔

شیر بولا، "ارے کیا بتاؤں، ادھر سرکس والے آئے تھے۔ انھوں نے مجھے پکڑ کر اس پنجرہ میں بند کر دیا اور دوسرے جانور ڈھونڈنے جنگل میں چلے گئے۔ اب وہ واپس آئیں گے اور مجھے اپنے ساتھ شہر لے جائیں گے اور سرکس میں نچوائیں گے۔ مجھ پر رحم کرو یہ دروازہ کھول کر مجھے آزاد کر دو۔"

"نا میاں شیر، میں تمہیں باہر نکال کر مصیبت مول لینا نہیں چاہتا۔" جی میاں نے اپنا فیصلہ سنایا۔ شیر گڑگڑایا، میری بات پر بھروسہ رکھو میں پنجرہ سے باہر نکلتے ہی دم دبا کر چپ چاپ چلا جاؤں گا۔" جی میاں سیدھے سادے آدمی تھے، شیر کی میٹھی میٹھی باتوں میں آ گئے اور پنجرہ کا دروازہ کھول دیا۔ شیر باہر آیا اور پنجے جھاڑ کہا، میں تو اب تمہیں کھاؤں گا' جی میاں نے حیران ہو کر کہا، مگر تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ میرا احسان کبھی نہ بھولو گئے'۔

شیر نے کہا "مجھے اس قدر بھوک لگی ہے کہ کوئی وعدہ یاد نہیں"۔ ان دونوں میں تکرار ہونے لگی، اسی دوران ایک لومڑی وہاں سے گذری۔ اس نے پوچھا 'تم لوگ اس طرح کیوں لڑ رہے ہو۔' جی میاں نے لومڑی کو اپنی پوری کہانی سنا دی۔"" مگر ایک بات بتاؤ، اتنے سے پنجرے میں اتنا بڑا شیر آخر سمایا کیسے؟"

لومڑی کا یہ جملہ سن کر شیر نے کہا 'اے مکار لومڑی! مجھے الو سمجھتی ہے؟ مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ کہانی اسی طرح میرے دادا کو کہا تھا اور پھر پنجرہ کا دروازہ بند کر دیا تھا"۔ اس پر جی میاں نے آگے بڑھ کر کہا 'خیر کوئی بات نہیں، تم نہ سہی، میں ہی اس پنجرے میں جا کر لومڑی کو دکھا دیتا ہوں۔

جی میاں پنجرے میں داخل ہوئے اور فوراً اندر سے زنجیر لگا لی۔ اب شیر کی سمجھ میں جی میاں کی چالاکی آئی۔ وہ دہاڑنے لگا۔ جی میاں نے کہا، " اب میں اس پنجرے میں محفوظ ہوں۔ "یہ دیکھ کر لومڑی بولی ارے میں تو سمجھتی تھی لومڑی ہی اس دنیا کا سب سے چالاک جانور ہے مگر اب پتہ چلا انسان سے کوئی نہیں جیت سکتا۔" شیر آگ بگولہ ہو کر بولا، بدمعاش لومڑی! تم ہی بیچ میں آ کر کباب میں ہڈی بنی یہ کہہ کر شیر اس پر جھپٹا مگر لومڑی پھرتی سے بچ نکلی اور شیر اس کے پیچھے ہولیا۔

بہت دیر بعد سرکس والے آئے اور پنجرہ میں شیر کی جگہ ایک بونے کو بیٹھا ہوا دیکھ کر حیران ہوئے۔ ان میں سے ایک بولا شیر نہیں ملا تو کیا ہوا ہماری سرکس میں ایک بونے جوکر کی جگہ تو خالی ہے، چلو اسی کو اٹھا کر لے چلتے ہیں"۔ سرکس والے جی میاں کو اپنے ساتھ لے گئے۔ اور اس طرح جی میاں کو اچھی بھلی نوکری مل گئی۔ جی میاں خوش ہو گئے، جس نئے شہر میں گئے مشہور ہوئے۔

ردا انور شہزاد

کسی بستی میں ایک ایمان دار مچھیرا علی رضا رہتا تھا۔ اس کا صرف ایک ہی بیٹا تھا۔ وہ اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہا تھا۔ دونوں میاں بیوی کی خواہش تھی کہ اپنے بیٹے کو پڑھا لکھا کر بڑا آدمی بنائیں۔

مچھیرا ایک دن اپنی بیوی سے کہنے لگا: آج کل نہ جانے کیوں کم مچھلیاں جال میں پھنستی ہیں اور بعض مچھیروں کے پاس تو ایک بھی نہیں آپاتی، جس کی وجہ سے ہم لوگ کافی پریشان ہیں۔

بیوی بہت غور سے اس کی باتیں سن رہی تھی، کہنے لگی: کوئی بات نہیں آپ پریشان نہ ہوں اس میں بھی اللہ کی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوگی۔ ویسے بھی جس کے نصیب میں جتنا رزق لکھا ہوتا ہے، وہ اسے مل کر ہی رہتا ہے۔ مچھیرا سوچنے لگا کہ میری بیوی کتنی صابر و شاکر ہے۔

دوسرے دن علی رضا گھر لوٹا تو بیوی سے کہنے لگا: ہم سب دوستوں نے دریا کے دوسرے کنارے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سنا ہے وہاں پر کافی تعداد میں مچھلیاں ہوتی ہیں۔ سب مچھیرے کل صبح پانچ بجے شکار کے لیے نکلیں گے۔ تم دعا کرنا کہ ہم کامیاب لوٹیں۔

سب مچھیرے صبح ہی صبح روانہ ہو گئے۔ آہستہ آہستہ روشنی پھیلنے لگی اور دن نکل آیا۔ دن بڑا پر لطف تھا اور بادل کا دور دور تک کوئی نشان نہیں تھا۔ فضا بالکل صاف ستھری اور انتہائی خوش گوار تھی۔ دریا بالکل پر سکون تھا۔

کئی مچھیرے جھوم جھوم کر گانے گا رہے تھے۔ کشتی بڑے سکون سے بہت دور تک جا پہنچی تھی۔ کشتی میں سوار اکثر لوگوں کو ہلکی ہلکی نیند آنے لگی، لیکن علی رضا دریا کے دونوں جانب حسین و جمیل ساحل کے مناظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر پانی میں ایک بڑی مچھلی پر پڑی جو اچھل کر کشتی کے اندر آ گری تھی۔ اس نے جلدی سے مچھلی کو پکڑ لیا کہ کہیں وہ اُچھل کر دوبارہ دریا میں نہ جا گرے۔

مچھلی کو پکڑنے کے لیے علی رضا دوڑا تو کشتی ہچکولے کھانے لگی، جس کی وجہ سے باقی سب کی نیند اڑ گئی اور وہ غور سے مچھلی کو دیکھنے لگے۔

ان میں سے ایک آدمی بولا: یہ مچھلی اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بھیجی ہے تو کیوں نہ ہم آگے کنارے پر اُتریں اور اسے بھون کر کھائیں۔ یہ اتنی بڑی ہے کہ ہم سب کا پیٹ بھر جائے گا۔ سب کو اس کی بات پسند آئی۔ کشتی کا رخ کنارے کی طرف موڑ دیا۔

سب لوگ کنارے پر اُتر کر گھنے درختوں کے جھنڈ میں داخل ہوئے، تا کہ لکڑیاں اکٹھی کر کے مچھلی بھونیں۔

وہ لوگ گھنے درختوں کے جھنڈ میں پہنچے تو ایک خوفناک منظر نے ان سب کے رونگٹے کھڑے کر دیے۔ ایک آدمی زمین پر بے جان پڑا تھا۔ اس کے قریب ایک تیز دھار چاقو بھی پڑا ہوا تھا۔ پاس ہی ایک دوسرا جوان آدمی بھی تھا، جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے اور منہ میں کپڑا ٹھونسا ہوا تھا، جس کی وجہ سے وہ بولنے اور چیخنے چلانے سے قاصر تھا۔

یہ خوفناک منظر دیکھ کر سب کے اوپر دہشت طاری ہو گئی۔ علی رضا جلدی سے آگے بڑھا اور اس آدمی کی رسی کھول اور اس کے منہ سے کپڑا نکالا۔ وہ بہت ڈرا ہوا لگ رہا تھا اور نا اُمیدی کی کیفیت میں تھا۔ اس پھندے سے آزادی کے بعد وہ بولا؛ مہربانی کر کے مجھے تھوڑا پانی پلا دو۔

علی رضا نے اسے جلدی سے پانی پلایا۔ جب وہ پانی پی چکا تو مرے ہوئے آدمی کی طرف اشارہ کر کے خود ہی کہنے لگا: میں اور یہ آدمی دونوں ایک قافلے میں تھے جو کہ تجارت کے لیے ایک دور دراز علاقے کی طرف جا رہے تھے۔

یہ آدمی میرے ہی شہر کا تھا، وہ سمجھ گیا کہ میرے پاس کافی مال ہے۔ اس نے مجھ سے دوستی کر لی اور پیار محبت سے میرے آس پاس رہنے لگا۔ بہت ہی کم میرا ساتھ چھوڑتا۔ میرا بھی اس پر کافی اعتماد قائم ہو گیا تھا۔ قافلے نے ستانے کی غرض سے ساحل پر پڑاؤ ڈالا، رات کے آخری پہر قافلہ روانہ ہو گیا، لیکن میں اور یہ آدمی یہیں رہ گئے، کیوں کہ اس نے قافلے سے دور لے جا کر کوئی شربت پلا دیا تھا جس سے مجھے نیند آ گئی۔

قافلے کی روانگی کے بعد اس نے میری نیند کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے مجھے رسی سے باندھ دیا اور اس نے میرے منہ میں کپڑا ٹھونس دیا کہ میں چیخ و پکار نہ کر سکوں۔ اس نے میرے پاس جو کچھ مال تھا وہ چھین لیا اور مجھے زمین پر پٹخ دیا۔ پھر مجھے قتل کرنے کے لیے میرے سینے پر بیٹھ کر کہنے لگا: اگر میں تجھے زندہ چھوڑ دوں اور کسی طرح تو آزاد ہو جائے تو مجھے بدنام کر سکتا ہے، اس لیے تجھے قتل کرنا ضروری ہے۔

یہ کہہ کر اس نے اپنی کمر بند سے بندھی ہوئی یہ تیز دھار چھری کھینچنی چاہی، لیکن چھری کسی وجہ سے اٹک گئی تھی۔ اس نے بڑی کوشش کی جب ناکام ہو گیا تو اس نے پوری طاقت لگا کر چھری کمر بندے سے کھینچی اس کی دھار اوپر کی برف تھی، چھری اچانک زور سے نکلی اور کھال کے ساتھ شہ رگ کو کاٹتی ہوئی گردن میں پیوست ہو گئی۔ شہ رگ کے کٹتے ہی خون کا فوارہ جاری ہو گیا اور جب طاقت نے جواب دیا تو یہ مردہ حالت میں زمین پر ڈھیر ہو گیا۔

یہ بد بخت میری آنکھوں کے سامنے اپنے انجام تک پہنچ گیا، لیکن اس کے باوجود مجھے اپنی موت کا یقین ہو چلا تھا، کیوں کہ ہم جس جگہ ہیں، بہت ہی کم لوگ یہاں سے گزرتے ہیں۔ میں سوچ رہا تھا کہ کون میرے ہاتھ پاؤں کھولے گا؟ کون مجھے اس آفت سے نجات دلائے گا؟ پھر میں نے اللہ کو پکارنا شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو میری طرف بھیج دیا اور میری جان بچ گئی۔

تم لوگوں کا اس طرف کیسے آنا ہوا؟

علی رضا نے اسے بتانا شروع کیا: ایک مچھلی ہماری کشتی میں سمندر سے اُچھل کر آ گری تھی۔ ہم لوگ اس مچھلی کو بھوننے کی غرض سے اس جگہ پہنچے تھے۔ یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گیا۔ تم لوگوں کا بہت شکریہ، لیکن میں اپنی خوشی سے آپ لوگوں کو کچھ دینا چاہتا ہوں۔ براہ مہربانی انکار نہ کیجیے گا۔ پھر وہ شخص اُٹھا اور اپنے سامان سے اشرفیوں کی تھیلیاں نکالنے لگا۔ اس نے ان سب دوستوں کو ایک ایک تھیلی بطور انعام دی۔ اس شخص نے خاص طور پر علی رضا کا شکریہ ادا کیا۔

وہ لوگ جب اس شخص کو ساتھ لے کر کشتی کے پاس واپس آئے تو دیکھا کہ مچھلی کشتی سے کود کر سمندر میں جا چکی تھی۔

☆☆☆☆

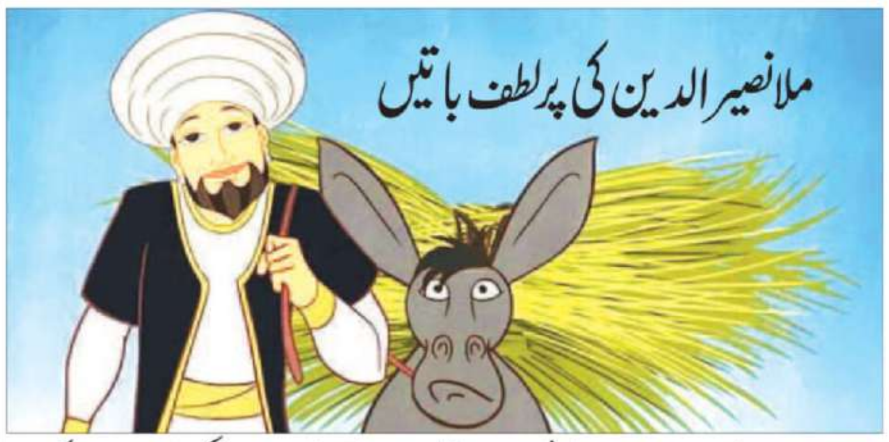

ڈاکو

□ آدھی رات کے وقت دو نقاب پوش ڈاکو ملا نصر الدین کے گھر میں داخل ہوئے۔ آہٹ پا کر وہ تاڑ گیا اور اپنی جان بچانے کے لیے جلدی سے الماری میں چھپ گیا۔ ڈاکو کمرے میں پہنچے تو سیدھے الماری کی طرف لپکے۔ پٹ کھولا تو ملا نصر الدین کو سامنے دیکھا۔ ان میں سے ایک نے کہا: "ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ ہم ایک بوڑھے آدمی کو نہیں مار سکتے! باہر آ جاؤ۔" ملا نے جواب دیا: "میں جان بچانے کے لیے نہیں چھپا، دراصل میں منہ دکھانے کے قابل نہیں، آپ جیسے شرفاء نے آنے کی زحمت کی لیکن گھر میں سوائے ویرانی کے اور کچھ نہیں۔ اسی لیے منہ چھپائے کھڑا ہوں۔"

معاملہ انصاف کا ہے

□ مُلا نصیر الدین سے کسی نے پوچھا: "پستے کا حلوہ مزیدار ہوتا ہے یا بادام کا"۔ مُلا نے جواب دیا: معاملہ انصاف کا ہے میں فریقین کی عدم موجودگی میں فیصلہ نہیں کر سکتا دونوں کو حاضر کرو تو فوراً بتا دوں گا"۔

علاج

□ ایک شخص نے ملا نصیر الدین سے کہا: "میری آنکھ میں درد ہے کچھ علاج بتائیے"۔ ملا نے جواب دیا: "میرے دانت میں درد تھا میں نے نکلوا دیا' تم بھی ایسا کرو درد جاتا رہے گا"۔

اخروٹ

□ ملا نصیر الدین نے بازار سے اخروٹ خریدا اور کھانے کے لئے اسے توڑنا چاہا جونہی اس نے اخروٹ پر وزنی پتھر مارا عین نشانے پر پتھر نہ لگنے سے اخروٹ اچھل کر غائب ہو گیا ملا نے مسکراتے ہوئے کہا ہر چیز موت کے خوف سے بھاگ جاتی ہے۔

آسیہ فاطمہ

چڑیا بی منہ میں ایک شاپر لیے، جس میں تھوڑے سے پکے ہوئے چاولوں کے دانے تھے اپنے گھونسلے میں بیٹھ کر ابھی اپنے بچوں کو کھلانے ہی لگی تھی کہ شرارتی کوا جو ماہر شکاریوں کی طرح گھات لگائے بیٹھا ہوا تھا شاپر اُچک کر یہ جا وہ جا۔ چڑیا بیچاری جو اتنی محنت سے اپنا رزق اکٹھا کر کے لائی تھی دل مسوس کر رہ گئی۔

وہیں اُس کے بچوں نے چی چی کر کے شور مچایا تو صائم جو صحن میں کتاب لے کر بیٹھا پیپر کی تیاری کر رہا تھا اُن کی طرف متوجہ ہوا۔ آج تیسرا دن تھا اُسے صحن میں بیٹھ کر پیپر کی تیاری کرتے ایک دو دفعہ اُس نے کوے کی شرارت دیکھی بھی تھی، شور مچاتے چڑیا کے بچوں کو دیکھ کر کچھ سوچنے لگا پھر اٹھ کر اپنی سوچ کو عملی جامہ پہنانے لگا۔

اپنے سوچ پر عمل کر کے وہ دوبارہ پڑھنے بیٹھ گیا، اب اُسے اگلے دن کا انتظار تھا۔

اگلے دن چڑیا نرم روٹی کا ٹکڑا منہ میں دبوچے آ رہی تھی کہ اُسے شرارتی کوا نظر آیا جو ایک درخت کے نیچے بے سدھ پڑا ہوا تھا۔

"کوے بھائی! کیا ہوا؟"

چڑیا بی کوے کے پاس جا کر پریشانی سے بولی۔

"مجھے بخار ہے بہن میں کچھ کھانے کو بھی نہیں لینے جا سکتا"۔ اتنا بول کر کوے نے اپنا سر پھر زمین پر رکھ دیا تو چڑیا نے اپنے منہ میں دبایا ہوا ٹکڑا اور پنجوں میں پکڑی ہوئی پنیر کوے کے آگے رکھ دی اور بولی۔

"یہ تم کھا لو میں بچوں کے لیے اور لے آتی ہوں۔"

"بہت شکریہ بہن۔" کوے نے کہا۔

"ایک دوسرے کی مصیبت میں کام آنا ہی نیکی ہے۔" کہتی ہوئی چڑیا اُڑ گئی۔ کوے نے اپنے پر جھاڑے اور بیٹھ کر کھانے لگا۔

"بیوقوف چڑیا ہونہہ۔"

کچھ دن ایسے ہی گزر گئے شرارتی کوا نظر نہ آیا۔ چڑیا کے بچے بھی بہت خوش تھے کہ اچانک سے شرارتی کوا آیا اور چڑیا کا لایا کھانا لے کر بھاگنے لگا تو ڈور میں پھنس کر رہ گیا۔

صائم جو کافی دنوں سے کوے کا گھونسلا خالی دیکھ کر یہ سمجھ رہا تھا کوا بدل گیا ہے اُسے ڈور سے اُلجھتے دیکھ کر پاس گیا اور بولا۔ "ہاں بھئی کوے! میں تو سمجھا تھا تم بدل گئے ہو پر نہیں تم ابھی تک کسی کا حق چھین کر کھانے والے کوے ہو۔ ایسے ہی لٹکے رہو یہی تمہاری سزا ہے۔" اتنا بول کر وہ گھر کے اندر چلا گیا۔

کوے کو اپنی چالاکیاں یاد آ رہی تھیں جو وہ معصوم چڑیوں کے ساتھ کیا کرتا تھا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور کھانا بھی نیچے گر گیا۔

چڑیا کے بچے خوشی سے چہچہا رہے تھے کہ کوے سے اُن کی جان جو چھوٹنے والی تھی، مگر چڑیا اُداس آنکھوں سے کوے کو دیکھ رہی تھی پھر کچھ سوچتے ہوئے کوے کے پاس گئی اور اُسے آزاد کرنے کی کوشش کرنے لگی تو شرارتی کوا بولا۔

"چڑیا بہن نہ کرو میری یہی سزا ہے۔"

"نہیں کوے بھائی تمہیں احساس ہو گیا یہی بہت ہے۔" چڑیا بولی تو ندامت سے مزید کوے کا سر جھک گیا۔ صائم جو دکان پر جانے کے لیے باہر آ رہا تھا چڑیا کو جدوجہد کرتے اور کوے کو سر جھکائے ہوئے دیکھ کر پاس آیا اور کوے کے پیروں سے اُلجھی ہوئی ڈور نکالتے ہوئے بولا۔

"یہ چڑیا کا تم پر احسان ہے کہ اسے اتنا تنگ کرنے کے باوجود وہ تمہیں آزاد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اُمید ہے تم سدھر جاؤ گے اور اپنی محنت آپ کے تحت رزق تلاش کر کے کھایا کرو گے۔"

کوے نے اقرار میں سر ہلایا اور دونوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اُڑ گیا۔

دیکھا بچو!

"چڑیا کی رحم دلی نے شرارتی کوے کو بدل دیا تھا۔ ہم بھی اپنے اخلاق اور نرم لہجے کی بدولت بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ تو آئیے عہد کیجیے ہم خود کے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی خیال رکھیں گے ان شاء اللہ۔"

حسن خدمات سے سبکدوشی پر خصوصی مضمون

میڈم ثروت انجم۔ دیانتدارانہ تدریس کا اعلیٰ نمونہ

پروفیسر رفیع الدین ناصر
قومی اعزاز یافتہ معلم، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد

دورِ حاضر میں جہاں اضطرابی کیفیات ہر سو ہیں۔ بے چینی کا عالم ہر طرف ہے۔ بر سر کار ہر ایک شخص کو ہر روز نئے نئے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسے عالم میں حسن خدمات پر باعزت طریقے سے سبکدوشی اپنے آپ میں ایک اعلیٰ اعزاز تصور کیا جاتا ہے۔ باعزت سبکدوشی بھی انہی کے حصے میں آتی ہے جو اپنی خدمات بے لوث طریقے سے دیانتدارانہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ آج چونکہ محترمہ ثروت انجم خان جو سرسوتی بھون اسکول، اورنگ پورہ، اورنگ آباد سے بحیثیت سائنس معلمہ اپنی ۳۰ سالہ تدریسی خدمات کے بعد سبکدوش ہو رہی ہیں تو اُن کی وہ تمام بے لوث خدمات جو انھوں نے اپنے طلباء اور سرسوتی بھون ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد کو پیش کیں۔ وہ رہ رہ کر یاد آ رہی ہیں۔ ان کی دیانتدارانہ خدمات سے ان کے ادارہ کا نام جس بلندی تک پہنچا اور ان کے طلباء نے جو اعلیٰ مقام حاصل کیا اُس کی ہر طرف ستائش کی جا رہی ہے۔ ایسی اعلیٰ ظرف اور بے لوث معلمہ کی خدمات کا اعتراف ہمارا لازمی جز بنتا ہے۔

ثروت انجم کا تعلق ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے ان کے والد محترم شیخ عثمان صاحب پروفیسر رہ چکے ہیں جبکہ والدہ محترمہ فہمیدہ بانو (جنت دیدی) معلمہ رہ چکی ہیں۔ محترمہ ثروت انجم کے رفیق حیات جناب مدثر میر خاں ہر محاذ پر اپنی شریک حیات کے شانہ بہ شانہ مدد کرتے رہے اور اب یہ ذمہ داری کچھ حد تک اُن کے ہونہار بچے اور بہوویں بھی نبھا رہی ہیں۔

ثروت انجم صاحبہ نے اپنی ابتدائی تعلیم اسی اسکول سے حاصل کر کے دیوگری کالج سے گریجویشن مکمل کیا، اس کے بعد انسٹی ٹیوٹ آف سائنس سے ایم ایس سی بوٹنی پھر مرہٹواڑہ کالج آف ایجوکیشن سے بی ایڈ اور ایم ایڈ اعلیٰ درجوں سے کامیاب کیا۔ دوران تعلیم ہی ثروت انجم کے جوہر کھل کر سامنے آنے شروع ہوئے۔ وہ کھیل کود میں شرکت کے ساتھ ساتھ کالج کی ادبی انجمن سے وابستہ ہو کر اپنی شعری تخلیقات مرہٹی میں پیش کرتی رہیں جس کی بہت پذیرائی کی گئی۔

ثروت انجم میں حسن اخلاق، سادگی، اعتماد بدرجہ اتم موجود ہیں۔ وہ شروع سے ہی اپنے ہمعصر ساتھیوں کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہتی۔ کالج میں سہیلیوں کے ساتھ بہترین ٹیم کی تیاری ہو یا اُس کے مسائل ہوں انجم اسے حل کرنے میں سب سے آگے رہتیں۔ ایم ایس سی کے دوران جب مقابلوں کے لئے والی بال کی ایک ٹیم کی کمی ہوئی تو وہ اپنے ہم جماعت لڑکیوں اور لڑکوں کی مشترکہ ٹیم بنا کر مقابلہ کرنے کے لئے کود پڑی۔ مقصد یہ تھا کہ یہ انعام کسی نہ کسی ٹیم کو ملے، انعام ضائع نہ ہو جائے۔ ثروت انجم کا یہ تعاون صرف یہیں تک محدود نہیں رہا۔ جب یوتھ فیسٹول میں شعری مقابلہ کے لئے ساتھی کے پاس تازہ کلام نہیں رہا تو انجم نے اپنا کلام ساتھی کو دیا تا کہ وہ مقابلہ میں شرکت کرے اور اپنے نام سے پیش کرے۔ دوران تعلیم سے ہی اس طرح کے بے لوث جذبہ کے ساتھ جب وہ پیشہ تدریس سے منسلک ہوئیں تو ان جذبات کی زیادہ ضرورت محسوس ہوئی۔ انھیں ابتدائی سروس جن میں ان کا تقرر موضع وڑود بازار میں ہوا۔ یہاں پر ان کی قابلیت نکھر کر آئی۔ یہاں پر میڈیم ثروت انجم نے اس دیہات کے اپنے طلباء کو سائنسی نمائنس، سائنسی میلوں میں نہ صرف شرکت کروائی بلکہ انعامات بھی حاصل کئے۔ اپنے دورانیہ کارکردگی میں انھوں نے *Flora of wadod bazar* مرتب کیا جو نباتی سائنس میں ایک عظیم اضافہ ہے۔ اس سے ماہرین نباتات کو یہاں کی نباتی تنوع کا علم ہوا۔ ان کی اس اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے ادارہ کے ذمہ داروں نے ان کا تبادلہ اورنگ آباد کیا اور یہاں پر آ کر ان کی صلاحیتوں کو مزید جلا ملی۔

ہمارے علاقے کا یہ المیہ ہے کہ پرائیویٹ اسکولس، ضلع پریشد کے اسکولس جو اردو اور مرہٹی میڈیم کے ہیں وہاں پر سائنسی سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے اور ان اسکولوں سے وابستہ ہر ایک معلم انہی مسائل کا رونا رو کر سائنسی سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن ہم نے دیکھا کہ کچھ دیانتدار اساتذہ اپنی کوششوں سے اب نامساعد حالات کا مقابلہ کر کے علم کی شمع کو جلائے رکھتے ہیں۔ انہی میں سے ایک میڈم ثروت انجم ہیں۔ وڑود بازار جیسے دیہات سے ضلع اور پھر ریاستی سطح پر سائنسی مقابلوں میں شرکت کر کے انعامات حاصل کرنا بہت قابل تعریف بات ہے۔ اپنے طلباء کو ہر محاذ پر بلندی تک لے جا کر کامیابی سے ہمکنار کرنا، طالبات کے لئے رہنمائی ہو یا یوم خواتین ہو وہ ہر جگہ پوری ٹیم کے ساتھ نظر آتی۔ مہاراشٹر کے بال بھارتی کے لئے خدمات کا E-Literature کی تیاری، اسمارٹ گرل کے لئے رہنمائی، ضلع پریشد کی جانب سے مرتبہ کتب برائے پانچویں تا ساتویں برائے سائنس منچ کی تیاری ان کی دلچسپی اور بے لوث خدمات کو اجاگر کرتی ہیں۔ چونکہ انھیں فطری طور سے ادب بالخصوص مرہٹی ادب سے دلچسپی ہے اس لئے مرہٹی مشاعروں میں شرکت اور اپنی نظم سرائی کر کے اعزازات حاصل کر کے اپنے ادارے کا نام روشن کرنا، ان کی فطرت میں شامل ہے۔ مسلم شاعروں کا مرہٹی مشاعرہ میں شرکت اور نظم سرائی نے انھیں نئی جہت عطا کی۔ آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد کے اردو پروگرام سب رنگ میں سائنسی مضامین پر ان کی اردو تقاریر بار ہا نشر کی گئی۔ اسی طرح مرہٹی خواتین کے پروگرام بھی اپنی بہوؤں کے ساتھ ان کا انٹرویو بہت پاپولر رہا، جس کو آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد کے علاوہ آل انڈیا ریڈیو ممبئی نے مثالی انٹرویو کے طور پر بار بار نشر کیا، یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ سرسوتی بھون جیسے ادارہ نے ان کی بے لوث خدمات کا بہت احترام کیا اور انھیں تقریباً ایک ہزار اساتذہ نے منتخب کر کے مثالی معلم کے اعزاز سے نہ صرف سرفراز کیا بلکہ ان کے ہاتھوں ۱۵ راگست کی عظیم الشان تقریب میں پرچم کشائی کا اعزاز عطا کیا۔ میڈیم ثروت انجم کے ادارے کی جانب سے ایک مسلم ٹیچر کا اعتراف کیا جانا نہ صرف قابل رشک ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھ کر' کاروان اردو اورنگ آباد' نے ان کا ایک عوامی جلسہ میں اعتراف خدمات کیا انھیں توصیف نامہ، مومنٹو وغیرہ پیش کیا تو اس کو سراہتے ہوئے سرسوتی بھون ادارہ نے میڈم ثروت انجم کو ایک تہنیتی خط لکھ کر اس بات کے لئے شکریہ ادا کیا کہ آپ کی وجہ سے ہمارے ادارہ کا نام بہت روشن ہوا۔ کاروان اردو نے آپ کا اعزاز کر کے ہمارے ادارہ کو عزت بخشی، جس کے لئے ہم آپ کے شکر گذار ہیں۔ یہ ہوتا ہے محنت اور بے لوث خدمت کا نتیجہ جو ذات پات، زبان، علاقہ سے بالاتر ہوتا ہے جو دیگر اساتذہ کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔ حال ہی میں منعقدہ ایجوکیشن ایکسپو۔ ۲۴ کے سائنس فیئر میں انجم میڈم کی خدمات کو ہر ایک نے بہت سراہا۔ اپنے فرائض منصبی انجام دینے کے بعد تقریباً ۱۰ ر کلومیٹر کا فاصلہ طئے کر کے وقت سے پہلے ہر ایک میٹنگ میں موجود رہ کر اپنے زرین مشوروں سے نوازنا، اساتذہ کی رہنمائی کرنا اور سائنس فیئر کو اعلیٰ کامیابی سے ہمکنار کروانے میں اہم رول ادا کرنا، اعلیٰ قابلیت کی نشانی ہے اور ان خدمات کو انسان تو انسان اللہ تعالیٰ بھی قبول کرتا ہے۔

اب جبکہ میڈیم ثروت انجم اپنے فرائض منصبی سے علیحدہ ہو رہی ہیں تو اُن کی قابلیت، جستجو اور ذات اور ذوق اس بات کی غماضی کرتا ہے کہ وہ اپنے کام سے علیحدہ نہیں ہوں گی اور اپنا سائنسی اور ادبی ذوق آگے بھی جاری رکھے گی۔ ہمارے معاشرے کو اس طرح کے اساتذہ کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے اساتذہ کرام کو چاہئے کہ ان کی قابلیت سے فائدہ اٹھائیں اور نامساعد حالات پر قابو پا کر بے لوث خدمات انجام دیں۔

میڈم ثروت انجم کی شخصیت ان کی سائنسی، علمی، ادبی، سماجی خدمات کو ضبط تحریر میں لانے کے لئے یہ صفحات ناکافی ہیں۔ اس موقع پر ہم تمام بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحت، تندرستی و تمام خوشیوں کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے۔ (آمین) ☆☆☆

سومناتھ سوریاونشی موت کیس میں افسران کو برخاست کریں؛ امیت شاہ کو کابینہ سے ہٹادیں

تھانے (فردوس مقادم): تھانے کی مختلف سیاسی پارٹیاں، دلتوں اور ترقی پسند تنظیموں نے اکٹھے ہوکر سومناتھ سوریاونشی موت کیس میں عہدیداروں کی برطرفی اور امت شاہ کو کابینہ سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک زبردست احتجاجی مارچ نکالا۔ اس مارچ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ دریں اثناء، اس وقت سینئر امبیڈکر لیڈر نانا صاحب اندیسے نے انتباہ دیا کہ یہ آج کے احتجاج کی شروعات ہے اور اگر اب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو ریاست بھر میں شدید احتجاج کیا جائے گا۔ پربھنی میں دتا راؤ پوار نے کارکن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے پر پتھراؤ کیا اور آئین کی نقل کو توڑا گیا۔ سومناتھ سوریاونشی نامی ایک نوجوان جو جاری احتجاج کی فلم بندی کر رہا تھا، اسکو گرفتار کر کے شدید مارا پیٹا گیا۔ جس سے اسکی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا تھا کہ، ''امبیڈکر ایک فیشن بن گیا ہے۔ یہ مارچ ان دونوں واقعات کے خلاف احتجاج کے لیے نکالا گیا تھا۔ اس مارچ میں شہر کے 72 بدھ وہاروں سے وابستہ افراد، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، سماجی تنظیموں، تنظیموں اور معذور افراد نے بھی شرکت کی۔ اس وقت، مارچ کرنے والوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کی جئے، قوم کے باپ جوتی راؤ پھولے کی جیت، راجرشی شاہو مہاراج کی جیت، ڈاکٹر

بابا صاحب امبیڈکر کی جیت زندہ باد، زندہ باد، آئین زندہ باد، جب تک سورج چاند رہے گا، بابا تیرا نام رہے گا، سومناتھ سوریہ ونشی امر رہے گا، استعفیٰ دیں گے.. امیت شاہ استعفیٰ دیں، ہر زور ظلم کی ٹکر میں، سنگھرش ہمارا نارا ہے، جے جے جے بھیم... جے بھیم، جے بھیم کے نعرے لگائے۔ اس مارچ میں میونسپل کارپوریشن قائمہ کمیٹی کے چیئرمین بھیا صاحب اندیسے، ٹرانسپورٹ کمیٹی کے چیرمین جتیندر کمار اندیسے،

راجا بھاؤ چوہان، سنیل کھامبے، سکھ دیو اوبالے، بھاسکر واگھمارے، ابا صاحب جاسکر، پندھاری ناتھ گائیکواڑ، گووند پاٹھارے، پرہلاد ماگرے، جے ونت بیلے، شنکر جمداڑے، سادھن تائیڈے، راہل گھوڑکے، لوو سنگھ، ڈی وی راہل سنگھ، راول سنگھ۔ بابا صاحب یڈیکر، ڈاکٹر۔ پرمود جادھو، پرمود انگلے، سریش کامبلے، اشوک کامبلے، پرمود انگلے، ونود بھلیراو، تاتیا راؤ زینڈے، ویملتائی ستپوتے، سونتائی انگلے، دیوشالا ہرالے وغیرہ اور ہزاروں شیو، پھولے، شاہو، امبیڈکر کے پیروکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر نانا صاحب اندیسے نے کہا کہ، امیت شاہ کا بابا صاحب امبیڈکر کی توہین ملک کی توہین ہے۔ آئی پی سی 302 اور بی ایس ایس 103 (1) کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتار کیا جائے، ان کے اہل خانہ کو ایک کروڑ کی مالی امداد اور سرکاری ملازمت دی جائے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر امیت شاہ لوک سبھا میں نفرت سے باہر ہیں۔ بابا صاحب امبیڈکر کے بارے میں توہین آمیز بیان دیا گیا ہے۔ تاہم، اس نے ابھی تک معافی نہیں مانگی ہے۔ ایک بیان جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ ملک سے معافی مانگیں اور انہیں مرکزی کابینہ سے ہٹا دیں، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کو ضلع کلکٹر اشوک شنگارے کے ذریعے پہنچایا گیا۔

آگرہ: ایپل کمپنی کی ڈیڑھ کروڑ کی نقلی ایسیسریز ضبط، ۲/ گرفتار

آگرہ: اتر پردیش کے ضلع آگرہ کے صدر علاقے میں پولیس نے ایپل کمپنی کی نقلی اسیسریز فروخت کرتے دو افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ڈیڑھ کروڑ روپے سے زیادہ کی نقلی مال برآمد کیا ہے۔ ڈپٹی ایس پی (ڈی سی پی) سٹی سورج رائے نے پیر کو بتایا کہ موبائل فون فراہم کرنے والی کمپنی ایپل نے تھانہ صدر میں شکایت درج کرائی تھی کہ سودا گر لائن میں ایپل کے نام پر کچھ دوکاندار نقلی مال فروخت کرر ہے ہیں۔ اس کی جانکاری پر اے سی پی صدر، ایس او جی، سرویلانس اور تھانہ صدر پولیس کے ساتھ ایپل کمپنی نے مشترکہ طور سے سوداگر لائن میں چھاپے کی کارروائی کی۔ پولیس نے اس کارروائی میں ایپل کے نقلی ایئر پاڈ، بیک کور، اڈاپٹر، بیک پینل، موبائل کیمرہ، بیک پینل، کیبل ضبط کیا ہے۔

سنڈھرسٹ روڈ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کیلئے ایسکیلیٹر لگوائیں
پارلیمانی ممبر اروند ساونت کو پروفیسر سعید خان کا مکتوب

ممبئی کے معروف سماجی و تعلیمی خدمتگار پروفیسر سعید خان نے جنوبی ممبئی کے ممبر آف پارلیمنٹ اروند ساونت کو ہینڈل پر ٹویٹ کرتے ہوئے ایک مکتوب روانہ کیا ہے۔ جس میں انہوں نے اروند ساونت سے گزارش کی ہیکہ جنوبی ممبئی میں واقع سنڈھرسٹ روڈ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولت کے لئے موسم باراں سے پہلے خودکار سیڑھی (Escalator) لگوادیں۔ اپنے مکتوب میں پروفیسر سعید خان نے مزید لکھا ہیکہ ڈھلوان راستہ ہونے کی وجہ سے بزرگوں خواتین اور ننھے بچوں کو راستہ چڑھنے اور اترنے میں کافی دقت پیش آتی ہے۔ دراصل اس مدعے کو لیکر عوام آپس میں اکثر تبادلۂ خیال کرتی آئی ہے لیکن کسی عوامی نمائندے کو پہلی بار کسی نے اس ضمن میں مکتوب بھیجا ہے۔

● گوپال گنج: بہار کے گوپال گنج کے میر گنج تھانہ علاقے کے فتح پور گاؤں کے رہنے والے دو چچازاد بھائیوں کو میانمار میں یرغمال بنا کر سائبر کرائمز کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی نوجوانوں کے اہل خانہ پی ایم مودی، امت شاہ اور ضلع انتظامیہ سے ان کے ملک واپس آنے کی التجا کرر ہے ہیں۔

مولانا سید معین میاں کی سرپرستی میں اصلاح معاشرہ کانفرنس میں مولانا شاکر علی نوی کی فکر انگیز تقریر

آج قوم کی فکر وسوچ پر منصوبہ بند سازش کے تحت مسلسل یلغار کیا جارہا ہے: شاکر علی نوری

ممبرا (حسین سلطان شیخ): آج ہماری قوم اور قوم کے نوجوانوں کی سوچ وفکر پر مسلسل حملہ کیا جارہا ہے اور فکر کو اسلام مخالف بنایا جارہا ہے۔ کیوں کہ کسی کو تباہ کرنا ہو تو اسکی فکر فنا کردو اسی کے تحت آج دنیا کی بڑی طاقتیں مسلمانوں کی فکر وسوچ پر حملہ کر رہی ہیں اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو رہے ہیں۔ اسطرح کا فکر انگیز خطاب ممبرا میں مولانا سید معین الدین اشرف صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ علما کی سرپرستی میں حافظ سکندر علی قادری کی جانب سے منعقدہ سالانہ اصلاح معاشرہ کانفرنس میں امیر سنی دعوت اسلامی مولانا شاکر علی نوری نے کیا۔ ممبرا میں منعقدہ اصلاح معاشرہ کانفرنس میں مولانا شاکر علی نوری نے مزید کہا کہ یوں ہی کوئی شخص برائی کی جانب نہیں بڑھتا، کوئی انسان بلا وجہ گناہوں کی جانب راغب نہیں ہوجاتا، یوں خواتین کے سروں سے ڈوپٹے نہیں اتر جاتے بلکہ اسکے لئے ایک منظم سازش کی جاتی ہے جس میں انسان پھنس جاتا ہے اور اپنی فکر میں گناہوں کو شامل کر کے گناہ کے راستے پر چلا جاتا ہے۔ یہ سب منظم طریقہ سے ہورہا ہے اور مسلمان اپنی سوچ وفکر سے دور ہورہا ہے۔ مولانا شاکر علی نوری نے کہا جن جن جگہوں سے انسان کی سوچ بنتی ہے جیسے کارپوریٹ سیکٹر میں جائیں، تعلیمی اداروں میں جائیں، اسپورٹس سیکٹر میں جائیں، بیوروکریسی میں دیکھ لیں یہاں کوئی شخص ایسا ضرور

بیٹھا ملے گا جن کے قریب ہونے کے بعد آپ کی سوچ ایسی بنتی چلی جاتی ہے کہ آپ اسلامی سوچ کمزور ہوتی چلی جائے گی بلکہ ایک مقام ایسا بھی آجاتا ہے کہ آپ ان فلڈس میں اپنے آپ کو مسلمان تو کیا مسلمان ہونے پر شرم محسوس کرنے لگتے ہیں یہ وہی ہے آپ کی فکر پر حملہ آج کالج یونیورسٹیوں میں جانے کے بعد بچوں و نوجوانوں کی فکر پر ایسا حملہ ہوجاتا ہے کہ وہ اپنے آپ پر مسلمان ہونے میں جھجک اور شرم محسوس کرنے لگ جاتے ہیں اور دوسرے مذہب کو دیکھ کر سوچتے ہیں کہ ہم پر اتنی پابندی اور وہ لوگوں پر دیکھو کتنی آزادی و عیاشی ہے او نتیجتاً وہ بچہ جو مسجد اور علما کے مبلیغین کے رابطہ میں رہتا تھا وہ اب کالجوں یونیورسٹیوں میں

جانے کے بعد سے دین سے دور ہوکر بلکہ دین کے مخالف بولنے لگ جاتا ہے۔ آج معاشرہ میں شادیوں وتقریب میں ڈھول باجے سے منع کرو تو لوگ کہتے ہیں ''ارے ہم پانچ وقت کی نماز پڑھ تو رہے ہیں آج دور میں اتنا ہی بہت'' اس طرح کے جملے کہہ آپ اسلام کو پانچ وقت کی نماز میں سمیٹ کر رکھ دے رہے ہیں۔ مولانا شاکر نوری نے کہا آج ہم کہیں بھی کچھ بھی کھا لیتے ہیں اس پر غور نہیں کرتے کہ یہ ذبیحہ ہے یا نہیں اور اگر اس پر کسی سے پوچھو تو کہیں ''ارے کچھ نہیں ہوتا بسم اللہ پڑھ کر کھالو سب چلتا ہے'' تو یہ سب ہماری فکر پر ہماری سوچ پر حملے کے اثرات ہیں جو ہم ایسے جملے اور ایسے کردار اپنار ہے ہیں جو کہ اسی سازش کے تحت

ہورہا ہے اور ہم اس میں آہستہ آہستہ پھنستے چلے جار ہے ہیں۔ اسطرح سے اسلام مسلمانوں کی زندگی سے رخصت ہوتا جارہا ہے اور ہم اسلام کو اپنی طبیعت کے مطابق کرتے جار ہے ہیں۔ اس پر ہمیں غور کرنا ہوگا اپنی فکر وسوچ کو بدلنا ہوگا اس سازش کو سمجھنا ہوگا۔ انھوں نے کہا آج ہماری فکر پرنٹ میڈیا، سوشل میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، بڑے بڑے کلچرل پروگرام کے نام کی تقریبات کے ذریعہ ہماری فکر بدلی جارہی ہے۔ اس لئے اسلام اور اسلامی لوگوں سے رابطہ کرو مطالعہ کرو اور سوچ بدلو۔ مولانا شاکر نوری سے قبل یہاں مولانا محفوظ الرحمن نے کہا کہ دور حاضر میں علما کی ذمہ داریاں کافی بڑھ گئی ہیں کیوں کہ اس وقت امت پر بیرونی اور اندورنی دوطرف سے حملے ہور ہے ہیں۔ آج سوشل میڈیا ہمارے نوجوانوں کی فکر پر لگاتار حملہ کررہا ہے ان سنگین حملوں وخطرات کو روکنے کے لئے ہمیں اور کو آج انتہائی سنجیدگی سے اس پر اترنا ہوگا۔ خاص کر نئی نسلوں کی بہت رہنمائی کرنی ہوگی۔ اس کانفرنس میں صوفی سید محمد حسین اشرف، صوفی محمد عمر، مولانا وارث جمال، مولانا ہدایت اللہ خان، مولانا قاری ظہیر خان، قاری عطااللہ، مولانا توکیل احمد شمسی، مولانا محفوظ الرحمن علیمی، مولانا جمال احمد صدیقی، مولانا الطاف سمیت شہر کے درجنوں علما وائمہ کے علاوہ عوام کا جم غفیر امڈ پڑا تھا۔

والی بال میں انجمن خیر الاسلام وکرولی گرلز کی شاندار کامیابی

ممبئی (فردوس مقادم): انجمن خیر الاسلام گروپ آف اسکولز کی تمام چھ گرلز اسکولوں کے مابین ممبئی سینٹرل جھولا میدان میں والی بال میچ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ کوارٹر فائنل کو عبور کرتے ہوئے انجمن خیر الاسلام وکرولی کی ٹیم نے فائنل میچ میں قدم رکھا۔

تمام طالبات نے کوچ ساگر سر اور پی ٹی ٹیچر بشری کی رہنمائی میں اپنی دانشمندی، حاضر دماغی، نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہت ہی شاندار پرفارمنس دیا۔ اور پچھلے سال کی طرح فاتح قرار پائے۔ وکرولی گرلز فاتح ٹیم کو محترم جناب طاہر صاحب (کوآرڈینیٹر) کے ہاتھوں ٹرافی سے نوازا گیا۔ اس شاندار کامیابی پر یتیم خانہ ومدرسہ انجمن خیر الاسلام ٹرسٹ انتظامیہ، اسکول ہذا کے جملہ تدریسی وغیر تدریسی عملے نے اسکول کی پرنسپل صاحبہ نسیم میڈم، پی ٹی ٹیچر بشری مس اور تمام طالبات کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی کاوشوں کو کافی سراہا۔

ممبرا: سید زاہد علی سر کی جشن تہنیت اور الوداعی تقریب کا شاندار انعقاد

ممبرا (فردوس مقادم): بروز سنیچر مورخہ 28 دسمبر، 2024 کو عالی جناب سید زاہد علی سر کی 39 سالہ تدریسی خدمات کے مکمل ہونے پر ڈائمنڈ ہال میں ایک جشن تہنیت اور الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ماہر تعمیرات جناب نور محمد عنبر صاحب نے کی۔ نظامت کے فرائض ساجد اختر اور خالد سیّد سر نے اپنے منفرد انداز میں کی۔ تلاوت کلام پاک کے ذریعے شعیب ندوی صاحب نے مجلس کا آغاز کیا۔ اسکے بعد طلبہ نے حمد اور نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال شال اور گلدستے دے کر کیا گیا۔ پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کرنے کے لیے افتتاحی کلمات کے ساتھ عبداللہ پٹیل ہائی اسکول کی سابق پرنسپل نسرین شیخ صاحبہ نے بہترین انداز سے اغراض مقاصد کو بیان کرتے ہوئے اپنا اظہار خیال پیش کیا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر۔ 77 سے تعلق رکھنے والے استاد شیخ عرفان سر نے سیّد زاہد علی سر کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ابتدائی زندگی سے شروعات کرتے ہوئے مرحلہ وار ان کی تدریسی زندگی کا احاطہ کیا۔ نیز، بطور صدر مدرس ان کے کارہائے نمایاں کو بیان کیا۔ ان گنت صفات کا ذکر کرتے ہوئے انہیں دعاؤں سے نوازا۔ اس کے بعد اظہار خیالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ باباجی چھاپاڑے سر نے اُردو اور مراٹھی اساتذہ کے مل جل کر کام کرنے کی مثالیں بیان کی۔ سیّد زاہد علی سر کے انتظامی اُمور اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کے انداز کی ستائش اور انہیں دعاؤں سے نوازا۔ بھیونڈی شہر تشریف لائے ہوئے عبدالعزیز انصاری سر نے زاہد علی سر کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے 39 سالہ کامیاب تدریسی زندگی کے مکمل ہونے پر دعاؤں سے نوازا اور مبارکباد دی۔ اس کے بعد صحافت کی دنیا کی بے باک ہستی عالی جناب امتیاز خلیل صاحب نے ایک توصیفی شعر کے ذریعے اپنی بات کی شروعات کی۔ اساتذہ کرام کے رول کو بیان رتے ہوئے سیّد زاہد علی سر کے کاموں کو سراہا۔ ان کی سماجی زندگی اور تعلیمی خدمات کا ذکر کیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے بغیر مالی اعانت کے سید زاہد علی سر نے اپنی ٹیم کیساتھ مل کر ممبرا شہر میں کامیاب اردو کتاب میلہ کا انعقاد کیا۔ ان کی محنت کو سراہا۔ اس کے بعد مشہور شاعر عرفان جعفری صاحب نے سید زاہد علی سر کے والدین کو یاد کرتے ہوئے اپنی بات کی شروعات کی۔ آپ کی تربیت اور حسن اخلاص کا ذکر کرتے ہوئے آپ کو دعاؤں سے

میں ہمیں کبھی یہ احساس ہی نہیں ہوا کہ ہم اور وہ دوسری سکول سے ہیں بلکہ ان کا ساتھ ہمیشہ شامل حال رہا۔ موقع بہ موقع ان کی سرپرستی کا یہ سفر اب بھی جاری ہے۔ اسی کے ساتھ تھانے میونسپل اسکول نمبر 77 کی خوبصورت ریل نما عمارت کی بھی ستائش کی۔ سیاسی حلقے سے تعلق رکھنے والے شانو پٹھان صاحب کی صاحبزادی مرضیہ پٹھان صاحبہ نے عالی جناب سید زاہد علی سر کی تعلیمی خدمات کا سلسلہ بیان کرتے ہوئے اس بات کا احساس دلایا کہ وہ بچپن ہی سے اپنی والدہ سے سید زاہد علی سر کے متعلق ان کی خدمات اور تربیت کے بارے میں سنتی چلی آ رہی تھی۔ ڈرائنگ کے مقابلے میں جب وہ اسکول نمبر 77 میں پہنچی تو انہیں سید زاہد علی سر کے متعلق سنی ہوئی تمام باتیں یک بیک نظر آنے لگی۔ مرضیہ پٹھان صاحبہ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ بچوں کی تعلیمی تربیت اور ان کی ترقی کے لیے سر کا تعاون اور سرپرستی قائم رہے تاکہ بہتر طریقے سے ممبرا شہر میں تعلیمی خدمات انجام دی جاسکے۔ اس کے بعد اسد اللہ خان اسکول کے روح رواں خان اسد اللہ سر نے سید زاہد علی سر سے متعلق کہا کہ زاہد علی سر ایک مثالی مدرس رہے ہیں اور اساتذہ کو چاہیے کہ ان کی پیروی کریں انہوں نے افراد سازی کا کام انجام دیا۔ کئی ہیروں کو تراش کر معاشرے کے لیے کارآمد بنایا ہے اس کے بعد رئیس ہائی اسکول بھیونڈی سے تشریف لائے ہوئے محترم المقام پرنسپل ضیا الرحمٰن انصاری صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ سید زاہد علی سر کے نزدیک وقت کوئی اہمیت نہیں رکھتا انہوں نے اپنی مثال میں آگے بیان کیا کہ سید زاہد علی سر نے اپنے شعبے میں اتنے کام کیے ہیں کہ اگر ان تمام کا حساب لگایا جائے تو کم از کم 200 سال تک جو کام ممکن تھے وہ انہوں نے انتالیس سالہ تدریسی زندگی میں مکمل کر لیا۔ زاہد علی سر کو گوہر نایاب بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے معاشرے کو ان کی قدر کرنا چاہیے۔ سماجی تنظیم سنگھرش کی چیئرمین روتا آہواڑ

آصف جاہی حکمرانوں کے کارنامے ناقابل فراموش

نظام کا ۳۰۰/سالہ دور پر سمینار، محمد علی شبیر، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، ہائی نیس رونق یار خاں ودیگر کا خطاب

حیدرآباد: (پریس نوٹ) اریس میڈیا اور منصف ٹی وی کی جانب سے 'نظام کا 300 سالہ سفر' کے عنوان سے ایک سمینار آج اے ایس سی آئی' بیلا وستا راج بھون خیرت آباد حیدرآباد میں منعقد ہوا۔ اس شاندار تقریب میں سابق وزیر اور تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے بطورِ مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ طارق انصاری، چیئرمین تلنگانہ اسٹیٹ مائناریٹیز کمیشن نے بطورِ مہمان ذی وقار عالمی سمینار میں شرکت کی۔ عالمی سمینار میں آصف جاہی سلطنت کے نویں جانشین اور فرسٹ ڈیموکریٹک نظام ہائی نیس رونق یار خان اسپیشل انوائٹی کے طور پر شرکت کی۔ ان کے علاوہ ممتاز ادیب پروفیسر سلیمان صدیقی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس دوران گفتگو کے دو سیشن منعقد کئے گئے۔ پہلے سیشن ون میں ڈاکٹر مہتاب عالم سینئر

پروفیسر ڈاکٹر محمد احسن فاروقی ایچ او ڈی گورنمنٹ نظام کالج' ڈاکٹر محمد عادل فیکلٹی اہلفلو' سید ابراہیم حسین مورخ اور ماہر آصف جاہی خاندان' محمد سمیع الرحمن ریسرچ اسکالر بنگلہ دیش، چیتن ورما، ایم اے علیم نے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ پروگرام کے آغاز میں نظام کا 300 سالہ دور حکومت عنوان پر پروفیسر مرسیلا نیسم سرہندی ریٹائرڈ پروفیسر اوکلا ہوما اسٹیٹ یونیورسٹی امریکہ کا ویڈیو پیام دکھایا گیا۔ ڈاکٹر ارونا نوارے ایم بی بی ایس' ایم ڈی (لندن) اور ڈاکٹر ثمین قدوائی محقق اور ماہر تعلیم نے بھی خطاب کیا۔ تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے خطاب کرتے ہوئے آصف جاہی حکمرانوں کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ محمد علی شبیر نے مزید کہا کہ ہمیں کتابچوں کی صورت میں مسلم سلاطین خاص طور پر آصف جاہی دور کے کارناموں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظام کے دور میں ہر شعبے کی بے مثال ترقی ہوئی ہے۔ چیئرمین تلنگانہ اسٹیٹ مائناریٹیز کمیشن طارق انصاری نے کہا کہ نظام کے دور حکومت ہمارے دلوں میں تازگی پیدا کرنے کے ساتھ ہماری رہنمائی کرتا ہے اور ان کے کارناموں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کس طرح مذہبی رواداری کو فروغ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نظام کا دور بے مثال رہا جسے آج بھی پوری دنیا میں شہرت حاصل ہے۔ پروفیسر آمنہ تحسین ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ویمن ایجوکیشن مانو نے کہا کہ میر عثمان علی خان نے خواتین کو بااختیار بنانے اور ان میں تعلیمی شعور بیدار کرنے کیلئے بہت کام کیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے منصف ٹی وی کے پروگرام کی ستائش کرتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت سے تعبیر کیا گیا۔

۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں مسلم سلاطین کے کارناموں اور خدمات کو اجاگر کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام یونیورسٹی اور کالجوں میں کرانے کی ضرورت ہے تاکہ نئی نسل آسانی سے مسلم سلاطین کے کارناموں سے واقف ہوسکیں۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے اپنے خطاب میں خاص طور پر آصف جاہی حکمرانوں کے دور میں گنگا جمنی تہذیب پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر ساتویں نظام میر عثمان علی خان نے کبھی ہندو مسلم میں فرق نہیں کیا۔ میر عثمان علی خان نے ملک بھر کے کئی مندروں کو بڑے پیمانہ پر عطیات فراہم کئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے انتظامیہ میں بھی بڑے عہدوں پر غیر مسلم لوگوں کو ذمہ داریاں سونپیں۔ میر صدیق علی پروگرام کنوینر تھے۔ واضح رہے کہ اس سمینار کا مقصد نظام حکمرانوں کے ان کارناموں کو اجاگر کرنا تھا جن کیلئے انہیں آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ عالمی سمینار میں ہائی نیس رونق یار خان نظام حکومت کی عظمت رفتہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نگرانی حبیب نصیری سی ای او اور ایڈیٹر ان چیف منصف ٹی وی نے کی جبکہ سینئر صحافی ڈاکٹر مہتاب عالم نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے نظام عہد حکومت میں اردو زبان و ادب کی ترقی، مذہبی رواداری، عثمانیہ یونیورسٹی کا قیام، اردو زبان کی تدریس، مساجد مکاتب کے ساتھ مندر، چرچ گردواروں کو جاگیر پر مقالہ پیش کیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر عارف معین نے ابتدائی نظامت کی اور عالمی سمینار کے کنوینر بشیر احمد نے اظہار تشکر ادا کیا۔ تقریب کا اہتمام و انتظام اریس میڈیا اور پرنٹ میڈیا پارٹنر روزنامہ منصف کی جانب سے کیا گیا۔

ممبرا: آئیٹا کی جانب سے تہنیتی جلسہ کامیابی سے ہمکنار

ممبرا (حسین سلطان شیخ) 29 دسمبر کو صبح 10.30 زویا ہائٹ میں آئیٹا ممبرا یونٹ کی جانب سے ایک تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس نادر المثال جلسہ کی صدارت سید شریف سر (ریاستی صدر) نے کی اور بطور مہمان خصوصی تنویر انصاری سر (ضلع صدر پال گھر) نے کی علاوہ ازیں مکرم خان سر (صدر تھانہ آئیٹا) شریک جلسہ تھے اور نعیم احمد انصاری سر (سیکرٹری آئیٹا پال گھر) و زاہد سر (رہبر آئیٹا ممبرا) رونق افروز تھے۔ خلیل سر نے نہایت عمدہ نظامت کی اور برجستہ اشعار انتہائی خوش گلوئی سے ادا کئے۔ عبدالرحمن سر کی قراءت سے جلسہ کا آغاز ہوا نیز مہمانان کا استقبال کافی والہانہ انداز سے کیا گیا۔ تنویر سر نے اسلامی نقطہ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے آئیٹا کے مقاصد نہایت عمدگی سے بیان کئے اور رونق افروز بیان میں آپ نے باور کراتے ہوئے اصحاب کہف کے واقعہ کو بطور مثال پیش کیا اور ایمان وخدا پر یقین کا ذکر کیا۔ آپ نے نسل کی ہمہ گیر نشوونما میں اساتذہ کے کردار کو سراہا اور آئیٹا کے مقاصد کی تکمیل کے اصول وضوابط بتایئے۔ مکرم سر نے احادیث کی روشنی میں آئیٹا کی کارکردگی کا ذکر کیا اور بالخصوص اجتماعیت کا مفہوم واضح کیا۔ اجتماعیت کے مفید فوائد موصوف نے واضح کیئے۔ زاہد سر نے کافی موثر انداز میں گاؤں کے معلم کا پہلے مرتبہ یعنی سماج ومعاشرہ میں معلم کے رتبہ کی ہدایت اور سرپرستی کا ذکر کیا اور آج کے جدید دور سے موازنہ کرتے ہوئے سماج میں کلیدی کردار پر روشنی ڈالی اور وقت کی پابندی کی اہمیت کے فوائد بتا※۔ اگلے مرحلے میں ممبرا کے اساتذہ کرام کی تہنیت کا

ٹویوٹا بڑکن میں روزگار فراہم کرے گا، کمپنی 2028-29 میں شروع ہوگی، کنٹری ہیڈ وکرم گلاٹی نے معلومات دی

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) جاپان کی مشہور کمپنی ٹویوٹا نے اپنی کاروں کی مضبوطی اور بھروسے کی وجہ سے دنیا بھر میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ ہندوستان میں جب کوئی ٹویوٹا کمپنی کے بارے میں بات کرتا ہے تو اس کی کاروں کی مضبوطی اور اعتبار کا ذکر کیا جاتا ہے۔ کمپنی نے مہاراشٹر حکومت کے ساتھ اسی کمپنی کے نئے پلانٹ کو شہر سے متصل بڑکن ڈی ایم آئی سی میں وقت پر شروع کرنے کے معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد ضروری عمل جاری ہے۔ کمپنی کو تیار کرنے کے بعد، یہاں سال 2028-29 میں پیداوار شروع ہو جائے گی۔ یہ معلومات ٹویوٹا کرلوسکر کمپنی کے کنٹری ہیڈ وکرم گلاٹی اور سینئر نائب صدر سدیپ دلوی نے صحافیوں کو دی۔ ٹویوٹا کمپنی اورنگ آباد شہر سے متصل بڑکن میں 1827 ایکڑ اراضی میں اپنی پیداوار شروع کرے گی۔ ریاست کی اس وقت کی شندے حکومت کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد، کمپنی نے اس سال جولائی کے مہینے میں ملک میں بڑکن میں ایک نیا یونٹ قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹویوٹا کمپنی نے اپنا پہلا یونٹ بنگلور میں 1997 میں شروع کیا۔ ضرورت مند طلباء کے لیے مفت تعلیم وتربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ کمپنی کے احاطے میں کرناٹک کے نوجوانوں کے لیے ایک انسٹی ٹیوٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔ اورنگ آباد کے صحافی جب ٹویوٹا کے بنگلور یونٹ کا دورہ کرنے آئے تو انہیں انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کروایا گیا۔ اس کے بعد اورنگ آباد کے صحافیوں نے اسکول اور انسٹی ٹیوٹ کی تعریف کرنے سے گریز نہیں کیا۔ اس ٹویوٹا ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا مقصد دیہی بچوں کو تکنیکی طور پر ہنر مند بنانا ہے۔ اس کا آغاز 2007 میں ہوا تھا۔ اس میں کرناٹک کے تمام علاقوں سے بچوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ جن کو آٹو موبائل انڈسٹری کے مطابق تکنیکی مہارتیں سکھائی جاتی ہیں۔ کورس کے لیے منتخب ہونے والے طلباء کی عمر 15 سے 17 سال کے درمیان ہونا لازمی ہے۔ TITI میں ... سال میں 64 بچے ... جبکہ ... 200 ... ہر سال 500 تک بڑھانے ...

دھونس جما کر گاڑیوں کی پارکنگ، پولیس اور میونسپل کارپوریشن نے کٹ کٹ گیٹ سے پولیس میس روڈ تک ناکہ بندی کردی

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے والے فور وہیلر ضبط کر لیے گئے۔ گزشتہ کئی مہینوں سے گاڑی مالکان سڑک کے درمیان واقع ڈیوائیڈر کے پاس اپنی گاڑیاں غیر قانونی طور پر پارک کر رہے تھے اور پرانے شہر کے کٹ کٹ گیٹ سے پولیس میس اور روشن گیٹ تک مولانا آزاد چوک روڈ پر ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کر رہے تھے۔ جمعہ کو، میونسپل کارپوریشن اور سٹی ٹریفک پولیس نے شہر کے گنجان علاقوں میں ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے والے چار پہیہ گاڑیوں کو ضبط کرنے کے لیے مشترکہ کارروائی شروع کی۔ پرانے شہر میں روشن گیٹ سے آزاد چوک اور کٹ کٹ گیٹ سے پولیس میس تک روڈ ڈیوائیڈر کے قریب فور وہیلر اور تھری وہیلر غیر قانونی طور پر پارک کیے جا رہے تھے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمدورفت سے ٹریفک میں خلل پڑا۔ شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سی پی پروین پوار اور میونسپل کارپوریشن کمشنر جی کو ان دونوں راستوں پر گاڑیوں کے مالکان کی جانب سے گاڑیوں کی پارکنگ کے حوالے سے کئی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ شری کانت سے ملاقات پر انہوں نے جمعہ کو کہا صبح سے ایکشن لینے کا فیصلہ کیا۔ اس کارروائی کے بعد گاڑیوں کے مالکان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بعض شہریوں نے پولیس انتظامیہ کی کارروائی کے خلاف احتجاج کرنے کی کوشش کی۔ ...

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
E SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کھڑگے، پرینکا نے بی پی ایس سی امیدواروں پر لاٹھی چارج کی مذمت کی

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے امیدواروں پر لاٹھی چارج کو شرمناک اور غیر انسانی قرار دیتے ہوئے آج کہا کہ ڈبل انجن ڈبل نوجوانوں پر دوہرے ظلم کی علامت بن گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ نوجوانوں کے خلاف آمریت کا استعمال کرکے ان کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو کہ انتہائی شرمناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات برسوں میں پیپر لیک کے 70 سے زائد واقعات ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر ملک بھر میں پیپر لیک مافیا کا جال پھیلانے کا الزام بھی لگایا، جو نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دھاندلی کا انکشاف ہوتا ہے تو بی جے پی بڑی بے شرمی سے اس کی تردید کرتی ہے یا لاٹھی چارج کرکے نوجوانوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کرتی ہے۔ بی پی ایس سی کے امتحان میں 28.3 لاکھ نوجوانوں کا مستقبل لٹکا ہوا ہے۔ وائناڈ لوک سبھا حلقے سے ممبر پارلیمنٹ محترمہ واڈرا نے بہار حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے بی پی ایس سی امیدواروں پر لاٹھی چارج کی مذمت کی۔ انہوں نے ٹویٹر پر کہا "بی جے پی کا ڈبل انجن نوجوانوں پر دوہرے ظلم و کی علامت بن گیا ہے۔ اس شدید سردی میں نوجوانوں پر واٹر کینن اور لاٹھی چارج غیر انسانی عمل ہے۔ بہار میں تین دنوں میں دوسری بار طلبا کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ امتحانات میں کرپشن، دھاندلی اور پیپر لیک کو روکنا حکومت کا کام ہے لیکن کرپشن روکنے کے بجائے طلبہ کو آواز اٹھانے سے روکا جارہا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا بہت ضروری ہے: راجناتھ سنگھ

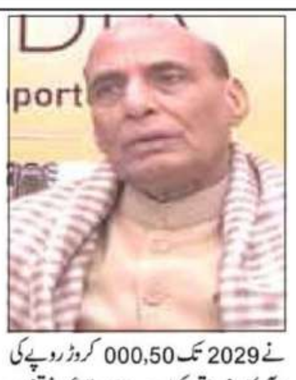

نئی دہلی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں جدید ترین ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا بہت ضروری ہے اور فوجی تربیتی مراکز نے فوجیوں کو اس سے لیس کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے وزارت دفاع نے آج کہا کہ "آج کے ہمیشہ سے بدلتے وقت میں، ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے اور فوجی تربیتی مراکز ہمارے فوجیوں کو مستقبل کے چیلنجز کا سامنا کرنے کی بخوبی تربیت دے رہے ہیں"۔ جنگ کے طریقوں میں آنے والی بنیادی تبدیلیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انفارمیشن وارفیئر، مصنوعی ذہانت پر مبنی جنگ، پراکسی وار، الیکٹرو میگنیٹک وار، خلائی جنگ اور سائبر حملے جیسے غیر روایتی طریقے آج کے دور میں ایک بڑا چیلنج ہیں۔ وزیر دفاع نے ایسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوج کو تربیت یافتہ اور لیس رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مہو ٹریننگ سنٹران کوششوں میں گراں قدر تعاون کر رہا ہے۔ انہوں نے بدلتے وقت کے ساتھ تربیتی نصاب میں مسلسل بہتری لانے اور اہلکاروں کو ہر قسم کے چیلنج سے لڑنے کے لیے تیار کرنے پر سینٹرز کی تعریف کی۔ 2047 تک ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے حکومت کے وژن کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے موجودہ دور کو عبوری دور قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور تیزی سے مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر ابھر رہا ہے۔ فوجی نقطہ نظر سے ہمیں جدید ہتھیاروں سے لیس کیا جا رہا ہے۔ ہم ہندوستان میں تیار کردہ آلات دوسرے ممالک کو بھی برآمد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "دفاعی برآمدات، جو ایک دہائی قبل تقریباً 000,2 کروڑ روپے تھیں، آج 000,21 کروڑ روپے کے ریکارڈ کو عبور کر چکی ہیں۔ ہم نے 2029 تک 000,50 کروڑ روپے کی برآمد کا ہدف مقرر کیا ہے۔ وزیر دفاع نے تینوں سروسز کے درمیان انضمام اور مشترکہ تعاون کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آنے والے وقت میں مسلح افواج مل کر چیلنجوں کا بہتر اور زیادہ موثر انداز میں مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مہو کنٹونمنٹ میں تمام ونگز کے افسران کو اعلیٰ سطح کی تربیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ انفنٹری اسکول میں ہتھیاروں کی تربیت، اے آئی اور ملٹری کالج آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ میں کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اور اے ڈبلیو ایس میں جونیئر اور سینئر کمانڈز میں قیادت جیسے شعبوں میں تربیت کے ذریعے انضمام کو فروغ دینے کے امکانات کو تلاش کریں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مستقبل میں کچھ افسران دفاعی اتاشی کے طور پر کام کریں گے اور انہیں عالمی سطح پر قومی مفادات کو محفوظ بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا "جب آپ ڈیفنس اتاشی کا عہدہ سنبھالیں گے تو آپ کو حکومت کے 'آتم نربھر بھارت' کے وژن کو اپنانا چاہیے۔ صرف خود انحصاری کے ذریعے ہی ہندوستان اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنا سکتا ہے اور عالمی سطح پر زیادہ عزت حاصل کرسکتا ہے۔

حج اخراجات جمع کرانے کی آخری تاریخ میں ۶ر جنوری تک مزید توسیع

نئی دہلی: حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین حج کی سہولت کے لیے عوامی مطالبے پر ویٹنگ لسٹ میں منتخب عازمین حج کے لیے حج اخراجات کی پہلی اور دوسری قسط کی رقم 300,72,2 روپے جمع کرنے کی تاریخ میں 6 جنوری 2025 تک توسیع کردی ہے۔ قرعے میں پہلے سے منتخب عازمین بھی 6 جنوری تک حج اخراجات کی دوسری 000,42,1 جمع کر سکتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے جاری سرکلر میں عازمین سے اپیل کی گئی ہے کہ اس سہولت کا فائدہ اُٹھائیں۔ اب تاریخ میں مزید توسیع کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ عازمین کو رقم جمع کرنے کے لیے ای-پیمنٹ کی سہولت دی گئی ہے جو ویب سائٹ ttps//:hajcommittee.gov.in یا حج سہولت ایپ پر دستیاب ہے، کریڈٹ کارڈ/ڈیبٹ کارڈ/نیٹ بینکنگ/یو پی آئی کے ذریعے۔ عازمین اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں پے ان سلپ اور بینک ریفرنس نمبر کے ذریعے حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں جمع کرسکتے ہیں۔ ویٹنگ لسٹ سے منتخب عازمین رقم کی ادائیگی کرنے کے بعد اصل انٹرنیشنل پاسپورٹ (مشین ریڈ ایبل) ذاتی تصدیق شدہ کاپی، میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ، حلف نامہ، بینک کی پے سلپ، حج درخواست فارم کاپی، 8 جنوری 2025 تک جمع کرادیں۔ حج اخراجات کی تیسری قسط کا اعلان ہوائی جہاز کے کرایے اور سعودی عرب میں ہونے والے اخراجات تعین کے بعد کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ https//:hajcommittee.gov.in یا ریاستی حج کمیٹیوں کے دفاتر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

زمین کے تنازع پر فائرنگ سے ایک شخص کی موت

بھنڈ: مدھیہ پردیش کے بھنڈ ضلع کے ملان پور تھانہ علاقے میں زمین کے تنازعہ کی وجہ سے فائرنگ میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا، جسے گوالیار لے جایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق لہورا اور مہوگاؤں کے لوگ لاہوراگاؤں میں ایک فارم ہاؤس کے اردگرد 1700 بیگھہ اراضی پر طویل عرصے سے کھیتی باڑی کررہے تھے۔ فارم ہاؤس کے مالک نے رامسیا اور راجراجیشور ڈیولپمنٹ کو 133 بیگھہ زمین بیچ دی تھی۔ کالونائزر نے اس زمین کو رہائشی قرار دے کر باؤنڈری بنانا شروع کر دی۔ گزشتہ روز سرسوں کی فصل کو بلڈوزر سے تباہ کرکے باؤنڈری بنائی جارہی تھی۔

اڈیشہ میں آدی باسی خواتین پر بربریت معاملہ، راہل گاندھی کا بی جے پی پر حملہ

کہا، آدی باسی اور دلت کے ساتھ ظلم بھاجپا کی منووادی سوچ کا مظہر ہے

نئی دہلی: اڈیشہ کے بالاسور ضلع میں دو قبائلی خواتین کو درخت سے باندھ کر مار پیٹ کے واقعے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کو گووردھن پور گاؤں میں پیش آیا۔ خواتین پر کچھ قبائلی خاندانوں کا مذہب تبدیل کروانے کی کوشش کرنے کا الزام تھا۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کے بعد پولیس حرکت میں آگئی۔ پولیس کے مطابق گاؤں والوں نے دو خواتین اور ایک مرد کو یرغمال بنا کر مارا پیٹا۔ بعد میں پولیس نے انہیں بچا لیا۔ واقعہ کی ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ معاملہ مذہب کی تبدیلی اور ذات پات کے تنازع سے جڑا ہوا ہے۔ ان خواتین کیخلاف اڈیشہ فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 1967 اور تعزیرات ہند کی دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اس واقعہ میں ملوث 3 لوگوں کے خلاف ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے اور انہیں گرفتار کیا گیا ہے اور 7 لوگوں کو نوٹس دیے گئے ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ X پر لکھا کہ اڈیشہ میں قبائلی خواتین کو درخت سے باندھ کر مارا پیٹا گیا اور مدھیہ پردیش میں ایک دلت نوجوان کی پولیس حراست میں موت ہوگئی، یہ بی جے پی کی منووادی سوچ کا نتیجہ ہے۔ ہم بہوجنوں کے آئینی حقوق اور انصاف کے لیے لڑیں گے۔ بالاسور کے ایم پی پرتاپ چندر سارنگی نے راہل گاندھی کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس واقعے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ راہل گاندھی کا یہ بیان کہ بی جے پی حکومت اس طرح کے واقعات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، بالکل غلط ہے۔ اگر ایسا ہے تو سکھوں کے قتل عام کا ذمہ دار کون تھا؟ کانگریس کے دور میں خواتین پر مظالم کا کیا؟ قانون اپنا کام کر رہا ہے اور مجرموں کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ ایم پی سارنگی نے بالاسور کے ایس پی سے بات کی اور فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی مذہب کے معاملے پر قانون موجود ہے لیکن کسی کو مارنا اور قانون کو ہاتھ میں لینا غلط ہے۔

آنجہانی سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کیلئے 'بھارت رتن' دینے کا مطالبہ تیز

تلنگانہ ریاست کی اسمبلی میں قرارداد منظور، اپوزیشن نے بھی کی حمایت

حیدرآباد: تلنگانہ حکومت نے مرکز پر زور دیا ہے کہ وہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازے۔ پیر کو اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے دوران ریاستی حکومت نے مرکز پر زور دیا کہ وہ منموہن سنگھ کو ملک کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازے۔ اس کے علاوہ ایوان نے ہندوستان کی اقتصادی اصلاحات میں اہم کردار ادا کرنے والے ڈاکٹر سنگھ کا مجسمہ نصب کرنے کی تجویز کو بھی متفقہ طور پر منظور کرلیا ہے۔ اس دوران تلنگانہ ریاست کی تشکیل میں ان کے کردار کو بھی یاد کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم کے انتقال پر تلنگانہ اسمبلی میں تعزیتی تحریک پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے ڈاکٹر سنگھ کو بصیرت افروز، ماہر اقتصادیات اور عظیم لیڈر کے طور پر یاد کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے لبرلائزیشن، پرائیویٹائزیشن اور گلوبلائزیشن کی پالیسیوں کے ذریعے ملکی معیشت کو تبدیل کرنے میں سابق وزیر اعظم کے کردار کو بھی یاد کیا۔ سی ایم ریڈی نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے ملک کو عالمی سطح پر مضبوطی دلائی ہے۔ انہوں نے ایسے وقت میں ملک کی باگ ڈور سنبھالی جب ہماری مالی حالت اچھی نہیں تھی۔ معلومات کا حق (آر ٹی آئی) اور روزگار کی گارنٹی جیسے قوانین اس کی دیرپا میراث کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس دوران مرکزی اپوزیشن پارٹی بی آر ایس نے وزیر اعلیٰ کی تجویز کی مکمل حمایت کی اور ملک کے لیے منموہن سنگھ کے تعاون کو یاد کیا۔ قرارداد منظور ہونے کے بعد بی آر ایس لیڈر کے ٹی راما راؤ نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک قرارداد پاس کرے جس میں مرکزی حکومت سے دہلی میں سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کی یادگار تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا جائے۔ سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کا تعلق بھی اس وقت کے آندھرا پردیش اور اب تلنگانہ سے تھا۔ واضح رہے کہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا 92 سال کی عمر میں دہلی کے ایمس میں انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد ان کی آخری رسومات کو لے کر مرکزی حکومت اور کانگریس پارٹی کے درمیان تنازعہ دیکھنے کو ملا جو ابھی تک جاری ہے۔ حکومت نے نگم بودھ میں منموہن سنگھ کی آخری رسومات کا انتظام کیا لیکن کانگریس پارٹی نے اسے ڈاکٹر سنگھ کی توہین قرار دیا۔ اس پورے واقعہ پر سیاست بھی خوب ہورہی ہے اور بیان بازیوں کا بازار بھی خوب گرم ہے۔

اننت ناگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کروڑ روپیوں کی جائیداد ضبط: پولیس

سری نگر: منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جنوبی ضلع اننت ناگ میں 3 الگ الگ مقدموں میں 1 کروڑ روپیوں کی جائیداد منسلک کردی ہے۔ پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ نوشہرہ سریگفوارہ میں بلال احمد راتھر ولد ولی محمد کے رہائشی مکان اور ایک کنال زمین جس کی مالیت 20 لاکھ روپیہ ہے کو ضبط کردیا۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ شخص کے خلاف این ڈی پی ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج ہے۔ اسی طرح کی ایک کارروائی کے دوران پولیس نے سرہامہ سری گفوارہ میں محمد اشرف گنائی ولد محمد رمضان ساکن سرہامہ سریگفوارہ کے رہائشی مکان کو منسلک کردیا ہے۔ موصوف ترجمان کے مطابق آئنو عشمقام میں روف احمد ننداداماد گل محمد تانتر ے ساکن آئنو عشمقام کے رہائشی مکان جس کی مالیت 40 لاکھ روپیہ ہے کو قرق کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات کے خلاف جنگ جاری رہے گی اور جو کوئی بھی اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث قرار پائے گا اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضعیف الاعتقادی میں ایک ہی خاندان کے چار افراد نے کی خودکشی

نئی دہلی: تروونا ملائی کریوالا روڈ پر واقع ایک فارم ہاؤس میں رہنے والے چنئی کے ایک ہی خاندان کے چار افراد کی خودکشی کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ تروونا ملائی کریوالا روڈ پر بہت سے ہاسٹل، اپارٹمنٹس اور فارم ہاؤس ہیں۔ چنئی کے ویاسار پاڈی سے تعلق رکھنے والے چار لوگوں نے 26 تاریخ کو آن لائن کریوالا روڈ پر ایک فارم ہاؤس بک کیا۔ اس کے بعد وہ ہفتہ کے روز دوپہر ایک بجے کے قریب فارم ہاؤس پہنچے۔ کمرہ کافی دیر تک بند تھا اس لئے آج صبح عملے نے اس کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ کافی دیر تک دستک دینے کے بعد بھی دروازہ نہ کھلا تو بکنگ کے دوران دیئے گئے موبائل نمبر پر رابطہ کیا گیا۔ سیل فون پر بھی کسی نے کال ریسیو نہیں کی۔ عملے نے کمرے کی کھڑکی سے جھانکا تو پتہ چلا کہ چاروں افراد بے ہوش پڑے تھے۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس تروونا ملائی ضلع کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ستیش کمار کی قیادت میں موقع پر پہنچی۔ پولیس نے مذکورہ کمرے کا تالہ توڑ دیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ہم اس کمرے میں داخل ہوئے جہاں چاروں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں موجود چاروں افراد مردہ پائے گئے۔ مہلوکین کی پہچان رکمنی پریا (45)، مہاکال ویاس (55)، مکندآکاش کمار (17) اور جالندھری (20) کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ چاروں سیوا گنگائی ضلع کے رہنے والے ہیں اور چنئی میں رہ رہے ہیں۔ وہ چنئی سے تروونا ملائی آئے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ، ہم نے چار لوگوں کی لاشیں برآمد کیں اور انہیں پوسٹ مارٹم کے لیے تروونا ملائی گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا۔

بقیہ: ہندو شدت پسندوں نے ......

کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ چرچ کے سربراہ نے الزام لگایا کہ وہ چار سال سے چرچ چلا رہے ہیں لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا لیکن اتوار کو اچانک کچھ شرارتی عناصر نے آکر حملہ کردیا اور جئے شری رام کے نعرے بھی لگائے۔ پادری نے کہا کہ شرپسندوں نے اس کی بات نہیں سنی اور اس پر مذہب کی تبدیلی کا الزام لگاتے ہوئے حملہ کردیا جس کی وجہ سے چرچ میں پریئر کے لئے آنے والے بہت سے لوگ زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق برنالہ میں کرائے کے مکان میں مسیحی برادری کے لوگ جمع ہو کر دعائیہ اجتماع کر رہے تھے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی بجرنگ دل کے لوگ موقع پر پہنچے اور مذہب تبدیلی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ آرائی شروع کردی جس کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان ہاتھا پائی ہو گئی۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد امبالہ پولیس موقع پر پہنچی اور مداخلت کی۔

ای ڈی نے سوربھ شرما اور اس کے ساتھیوں کی کروڑوں کی جائیداد ضبط کرلی

بھوپال: مدھیہ پردیش کے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے سابق کانسٹیبل سوربھ شرما اور ان کے ساتھیوں کے گھر پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چھاپے کے دوران، جو لوک آیکت کے چھاپے اور انکم ٹیکس کی کارروائی کی وجہ سے سرخیوں میں آئے تھے۔ محکمہ نے کروڑوں روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو ٹریس کر کے ضبط کرلیا ہے۔ ای ڈی کی جانب سے آج فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق ای ڈی نے جمعہ کو بھوپال، گوالیار اور جبل پور اضلاع میں سوربھ شرما اور اس سے وابستہ لوگوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے تھے۔ چھاپوں کے دوران سوربھ شرما کے ساتھی چیتن سنگھ گوڑ کے نام پر 6 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے فکسڈ ڈپازٹ (ایف ڈی) سمیت کئی دستاویزات اور منقولہ اثاثے ضبط کیے گئے۔ یہ بھی سامنے آیا ہے کہ سوربھ شرما کی کمپنیوں اور خاندان کے افراد کے نام پر بینک میں 4 کروڑ روپے سے زیادہ جمع ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ اس دوران غیر منقولہ جائیداد سے متعلق دستاویزات بھی ملے، جن کی مالیت 23 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی گئی۔ سوربھ شرما کے احاطے میں حالیہ چھاپے کے دوران لوک آیکت پولیس نے 2 کروڑ 85 لاکھ روپے نقد اور تقریباً 8 کروڑ روپے کی جائیداد کا پتہ لگایا تھا جس میں سونے اور چاندی کے زیورات بھی شامل تھے۔ دریں اثنا، محکمہ انکم ٹیکس نے ایک کار سے 30 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کا 52 کلو سونا اور 10 کروڑ روپے نقد ضبط کیا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس کو یہ کار بھوپال کے قریب ایک فارم ہاؤس میں کھڑی ملی اور یہ چیتن سنگھ گوڑ کے نام پر رجسٹرڈ تھی۔ ان تمام معاملات کی جانچ کے درمیان ای ڈی نے سوربھ شرما اور اس کے ساتھیوں پر بھی شکنجہ کسا ہے۔

اقرا اردو اسکول و جونیئر کالج سالار نگر جلگاؤں میں دو روزہ کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد

اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقرا اردو ہائی سکول و جنیر کالج سالار نگر جلگاؤں میں بتاریخ 26 و 27 دسمبر کو دو روزہ کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اقرا سوسائٹی کے صدر محترم ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب کے ہاتھوں مشعل کو روشن کرکے کھیلوں کے مقابلوں کا اغاز ہوا۔ اقرا سوسائٹی کے نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر اقبال شاہ صاحب، اسکول کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر ایس ایم ظفر صاحب، اقرا کے ڈائریکٹر عبدالکبی باغبان صاحب، وسیم چوہدری صاحب ممبر بطور مہمان خصوصی موجود رہیں۔ فٹ بال اور کرکٹ مقابلے کا ٹاس پروفیسر ایس ایم ظفر صاحب اور ڈاکٹر اقبال شاہ صاحب کے ہاتھوں کیا گیا۔ جماعت پانچویں تا گیارویں کے طلبہ وطالبات کے لیے دو روزہ مقابلوں کا انعقاد اسکول ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر ہارون بشیر صاحب کی زیر سرپرستی معاون معلم عبدالقیوم شیخ، خان ذاکر حسین، سیف علی شوکت علی ان کی زیر نگرانی کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ لڑکوں کے لیے کرکٹ، فٹبال، والی بال، شطرنج، کیرم، سلو سائیکلنگ، 100 میٹر دوڑ، بیکریس، رسہ کھینچ جبکہ لڑکیوں کے لیے میوزیکل چیئر، لیمو چمچ، 100 میٹر دوڑ، کیرم، شطرنج، رسہ کھینچ، بیٹ مینٹن وغیرہ کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے۔ طلبہ و طالبات نے گرم جوشی کے ساتھ کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لیا اور مختلف جماعتوں کے طلباء نے اول دوم مقام حاصل کر کے اپنی تاریخ رقم کی۔ کھیلوں کے ذریعے طلبہ میں جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ جذباتی نشوونما بھی پروان چڑھتی ہے۔ ہمیں کھیلوں کے مقابلے کو بڑھاوا دینا چاہیے۔ اچھے کھیلاڑی میں فیصلہ لینے کی صلاحیت، قائدانہ صلاحیت ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں کھیلوں میں حصہ لینا چاہئے۔ اس طرح کی رہنمائی ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب نے فرمائی۔ پروفیسر ایس ایم ظفر صاحب ڈاکٹر اقبال شاہ صاحب، نبی باغبان صاحب، وسیم چودھری نے طلبہ کو کھیل کے مقابلے میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں، اپنے اَپ میں ٹیم اسپرٹ پیدا کرے اس طرح کی رہنمائی فرمائی۔ کھیلوں کے مقابلے کامیابی سے ہمکنار کرانے میں پرنسپل ڈاکٹر ہارون بشیر کے ہمراہ خان ذاکر، عبدالقیوم شیخ، شاہ ریاض احمد، جاوید اسلم، نور محمد شیخ، ڈاکٹر انیس الدین شیخ، خان فرحت تبسم، نفیس بانو، نزہت شیخ، خان محفوظہ، ثناء شیخ تبسم سید، منیبہ خان، رضوان شیخ، واحد پٹھان، ضیا باغبان، افسر شیخ، محسنہ شیخ، تبسم شیخ، نازیہ شیخ، سمینہ شیخ، یسی صدف، عظمی سید، نبیلہ شیخ، شیخ محسنہ، حنا شاہ، شہناز شیخ، مزکر احمد، نیلوفر پروین، اساتذہ کا تعاون رہا۔

فروری ۲۰۲۵ء میں متوقع مرکزی بجٹ

توقعات اور خدشات کے بادل، تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس راحت بابت پرامید

دہلی (ایجنسی) مرکزی بجٹ ۲۰۲۵ء کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ مودی اور ماہرین معاشیات کی ایک میٹنگ ہوچکی ہے۔ ملک مہنگائی اور معاشی مشکلات کے دور سے گزر رہا ہے ان حالات میں متوسط طبقہ اور خاص طور سے تنخواہ دار طبقہ پرامید نظروں سے انکم ٹیکس میں مزید کمی کا منتظر ہے۔ توقع ہے کہ تنخواہ دار طبقہ کو انکم ٹیکس حد میں راحت دیئے جانے پر کئی مشکل معاشی معاملات حل ہوسکتے ہیں۔ اس ضمن میں شری مشرا اور شری جین، ماہرین معاشیات نے رائے ظاہر کی کہ مرکزی بجٹ ۲۰۲۵ء میں متوسط طبقات کو انکم ٹیکس میں مزید چھوٹ دینے پر انکے حالات زندگی میں غیر معمولی بہتری پیدا ہوگی۔

سابق امریکی صدر جمی کارٹر کی رحلت: تعزیتی پیغامات

واشنگٹن (ایجنسی) سال ۲۰۰۲ء میں نوبل انعام یافتہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر ۱۰۰ر سال کی عمر میں رحلت پاگئے۔ کسی بھی امریکی صدر کے مقابلے میں جمی کارٹر نے طویل زندگی گزاری۔ جمی کارٹر کی موت پر دنیا کے لیڈران نے تعزیتی پیغامات روانہ کئے ہیں۔ جمی کارٹر نے بہ حیثیت صدر امریکہ پناما سمندری معاہدہ کیلئے مشہور ہیں۔ سال ۱۹۷۷ء میں پناما کے سربراہ جنرل عمر توری جوس کے ساتھ معاہدہ کے بعد پناما سمندر گزشتہ ۲۵ر سال سے جہاز رانی تجارت کے لئے امریکہ کے کنٹرول میں ہے۔ آنجہانی صدر کو بارک اوبامہ اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تعزیتی پیغامات کے ذریعہ خراج عقیدت پیش کیا۔

اسکول کالج کے نزدیک نشہ آور اشیاء کی فروخت کیخلاف چلے گی مہم

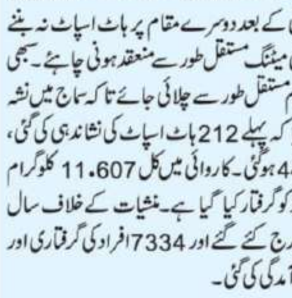

لکھنؤ: اتر پردیش حکومت مہم چلا کر اسکول، کالج اور ہاسٹل کے آس پاس منشیات کی غیر قانونی فروخت اور استعمال کے خلاف سخت کاروائی کرے گی۔ پیر کو اینکارڈ کی ریاستی سطح کی میٹنگ چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے کہا کہ مہم چلا کر اسکول، کالج، ہاسٹل وغیرہ کے آس پاس ہاٹ اسپاٹ کی نشاندہی کر غیر قانونی طور سے منشیات استعمال، خرید و فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی یقینی کیا جائے کہ کاروائی کے بعد دوسرے مقام پر ہاٹ اسپاٹ نہ بننے پائے۔ انہوں نے کہا کہ اینکارڈ ضلع سطح کمیٹی کی میٹنگ مستقل طور سے منعقد ہونی چاہئے۔ سبھی متعلقہ محکموں کے ذریعہ نشہ سے پاک بیداری مہم مستقل طور سے چلائی جائے تا کہ سماج میں نشہ کے خلاف بیداری پیدا ہو۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ پہلے 212 ہاٹ اسپاٹ کی نشاندہی کی گئی، کاروائی کے بعد ہاٹ اسپاٹ کی تعداد کم ہو کر 44 ہو گئی۔ کاروائی میں کل 11.607 کلوگرام غیر قانونی منشیات کی برآمدگی اور 231 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ منشیات کے خلاف سال 2024 میں نومبر تک کل 5631 مقدمات درج کئے گئے اور 7334 افراد کی گرفتاری اور 24.46773 کلوگرام غیر قانونی منشیات کی برآمدگی کی گئی۔

مقابلہ قرأت میں صلاح الدین ایوبی میموریل اُردو اسکول کی نمایاں کامیابی

گزشتہ دنوں 16 دسمبر 2024 بروز سنیچر اقصیٰ گرلز ہائی اسکول (انگلش میڈیم) کے زیر انصرام چوتھا بین المدارس مقابلہ قرآت منعقد کیا گیا۔ جس میں سینیئر گروپ کی 21 اور جونیئر گروپ کی 18 ٹیمیں شریک مقابلہ رہیں۔ مقام افتخار ہے کہ سینیر گروپ کی نمائندگی کرنے والی طالبہ صائمہ خاتون قمر احمد (دہم) کو سوم اور جونیئر گروپ کی نمائندگی کرنے والی طالبہ انصاری سمیہ احمد اللہ (ہفتم) کو اول انعام سے سرفراز کیا گیا۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر اسکول کو گشتی ٹرافی سے بھی نوازا گیا۔ طالبات کو معلمات دینیات عثمانی عائشہ اور مرزا تلقین کی رہنمائی حاصل رہی۔ بہترین کامیابی پر انتظامیہ، صدر مدرسہ و جملہ اسٹاف نے انعام یافتگان و معلمات کو مبارکباد پیش کی۔

شمالی کشمیر میں ۲۰۲۴ء کے دوران ۵۳۶ر منشیات فروش گرفتار

۲۷ء۱۵۵ کروڑ روپیہ مالیت کی ممنوع نشیلی اشیاء ضبط

سری نگر: معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لیے مہم کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے پولیس نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپوارہ اضلاع میں سال رواں کے دوران زائد از ڈیڑھ سو کروڑ روپے مالیت کا منشیات ضبط کیا ہے۔ شمالی کشمیر کے اضلاع لائن آف کنٹرول سے متصل ہے لہذا امسال پولیس نے بڑے پیمانے پر منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف کریک ڈاون شروع کیا جس دوران کروڑوں روپیہ کی جائیدادوں کی ضبطی کے ساتھ ساتھ متعدد منشیات فروشوں کو بھی دھر دبوچا گیا۔ پولیس کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق سال 2024 میں شمالی کشمیر میں 536 منشیات فروشوں کی گرفتاری عمل میں لا کر ان کے خلاف 415 کیس درج کئے گئے۔ 105 منشیات فروشوں کے خلاف پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق شمالی کشمیر میں سال 2024 کے دوران 27.155 کروڑ روپیہ مالیت کی ممنوع نشیلی اشیاء جس میں 99.16 کلو ہیروئن، 34.17 کلو براؤن شوگر، 6.75 کلوگرام چرس، 13.133 کلوگرام فکی، 3.12 کلوگرام ممنوع نشیلی اشیاء اور 33 ہزار نشہ آور ادویات کو ضبط کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں منشیات فروشوں سے منسلک 24.6 کروڑ روپیہ مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو بھی قرق کیا گیا۔ ڈی آئی جی شمالی کشمیر مقصود الزماں کا کہنا ہے کہ منشیات کے خلاف جنگ میں عوام الناس کو قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ساتھ اپنا بھرپور تعاون فراہم کرنا چاہئے تا کہ اس کے تباہ کن نتائج سے سماج کو پرے رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر میں معاشرے سے منشیات کی لعنت کو پوری طرح سے ختم کرنے کی خاطر پولیس کو امسال اہم کامیابیاں مل پائی ہیں۔ ان کے مطابق منشیات کے خلاف ایک طرف جنگ جاری ہے تو دوسری جانب منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی جائیدادوں کی بھی نشاندہی کا کام شد و مد سے جاری ہے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لانے کے ساتھ ساتھ جرائم میں ملوث تمام افراد کے مالیاتی اثاثوں کی ضبطی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر پولیس سال 2025 میں نئے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ مقصود الزماں نے کہا کہ منشیات سے پاک ماحول اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ساتھ اپنا دست تعاون فراہم کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروشی سماج کے لئے ناسور ہے لہذا اس کا قلع قمع کرنے کی خاطر ہر ایک کو آگے آنا چاہئے۔